پند نامہ

تصنیف: حضرت شیخ فرید الدین عطار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تحشیہ: مولانا بشیر احمد سیالوی جامعہ اسلامیہ رضویہ (چک سواری)

مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ لاہور

پند نامہ

تصنیف: حضرت شیخ فریدالدین عطار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تحشیہ: مولانا بشیر احمد سیالوی جامعہ اسلامیہ رضویہ چک [illegible]

مکتبہ قادریہ لاہور
جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت شیخ فریدالدین عطار قدس سرہٗ

نام : محمد بن ابوبکر، ابراہیم بن اسحاق، کنیت : ابوحامد اور ابوطالب، لقب : فریدالدین عطار

آپ کے نام اور کنیت سے تو کم لوگ ہی واقف ہیں، مگر آپ کا لقب ہر عوام و خواص کی زبان پر ہے۔ آپ کے زرّین اقوال اور پند و نصائح کا مجموعہ ہر دور میں ہر طبقہ کے لوگوں میں مقبول رہا ہے۔ دینی اور دنیوی دونوں طرح کے نصائح کو جمع کیا۔ آپ اپنی کتاب "پندنامہ" کے آخر میں فرماتے ہیں ؎

اہل دیں را ایں قدر کافی بود　　اہل دنیا را ہمیں دانی بود

آپ کا خاندانی مشغلہ عطاری تھا، اسی وجہ سے آپ عطار مشہور ہوئے، آپ کے ترک دنیا اور راغب الی اللہ ہونے کے بارے میں مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ آپ ایک دن اپنی دکان پر تشریف فرما تھے کہ ایک درویش آیا اور اس نے دکان کے سامنے کھڑے ہو کر چند بار شیئاً للہ کہا (یعنی خدا کے نام پہ کچھ دو) آپ اس وقت کام میں سخت مصروف تھے، اس لیے درویش کی طرف کوئی توجہ نہ دے سکے۔ درویش نے حضرت شیخ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اے خواجہ چگونہ خواہی مرد (یعنی اے شیخ تم مرو گے کیسے؟) شیخ نے فوراً جواب دیا " جیسے تم مرو گے" اس پر درویش نے کہا کہ واقعی تم میری طرح مرو گے، تو شیخ نے کہا کہ ہاں۔ درویش کے ہاتھ میں لکڑی کا پیالہ تھا، وہ اپنے سر کے نیچے رکھا اور کہا "اللہ" اس کے بعد لوگوں نے دیکھا کہ درویش اپنی جان جانِ آفریں کے سپرد کر چکا ہے۔ یہ واقعہ شیخ کے دل پر اس قدر اثر انداز ہوا کہ آپ تمام دنیوی مشاغل کو چھوڑ کر راہِ حق میں نکل کھڑے ہوئے اور پھر وہ کمال حاصل کیا کہ عارف رومی رحمۃ اللہ علیہ جیسے بزرگ بھی معارف و حقائق کے حصول میں آپ کو اپنا مقتدا مانتے ہوئے برملا فرماتے ہیں ؎

عطار روح بود و سنائی دو چشم او　　ما از پے سنائی و عطار آمدیم

مولانا روم علیہ رحمۃ القیوم فرماتے ہیں کہ جب میں نے بلخ سے نیشاپور کا سفر کیا، تو وہاں شیخ سے میری ملاقات ہوئی۔ آپ اس وقت بڑھاپے کی حالت میں تھے۔ آپ نے اپنی ایک کتاب "اسرارنامہ" مجھے عطا فرمائی، جس نے ہر موقع پر میری رہنمائی کی۔ آپ حضرت مجدالدین بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کے مرید تھے۔ الغرض ہر دور کے علماء و صلحا نے آپ کی تصانیف سے رہنمائی حاصل کی اور کرتے رہیں گے۔

وصال : مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ کی تصریح کے مطابق آپ کا وصال ۶۲۷ھ تاتاریوں کے ہاتھوں ہوا اور درجۂ شہادت پر فائز ہوئے۔ اس وقت آپ کی عمر شریف ایک سو چودہ برس تھی۔

فقیر ابوالسعید محمد بشیر احمد سیالوی

صدر مدرس جامعہ اسلامیہ رضویہ، جامع مسجد چک سواری (میرپور) آزاد کشمیر

رمضان المبارک ۱۳۹۸ھ
اگست ۱۹۷۸ء

حمد، تعریف ... [illegible] ... صاحب اور مالک کے معنی میں استعمال ہے ۔ را بمعنی برائے ایمان ، ان تمام چیزوں کو ... تصدیق جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لائے مشت مٹھی ، خاک ... خاک سے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
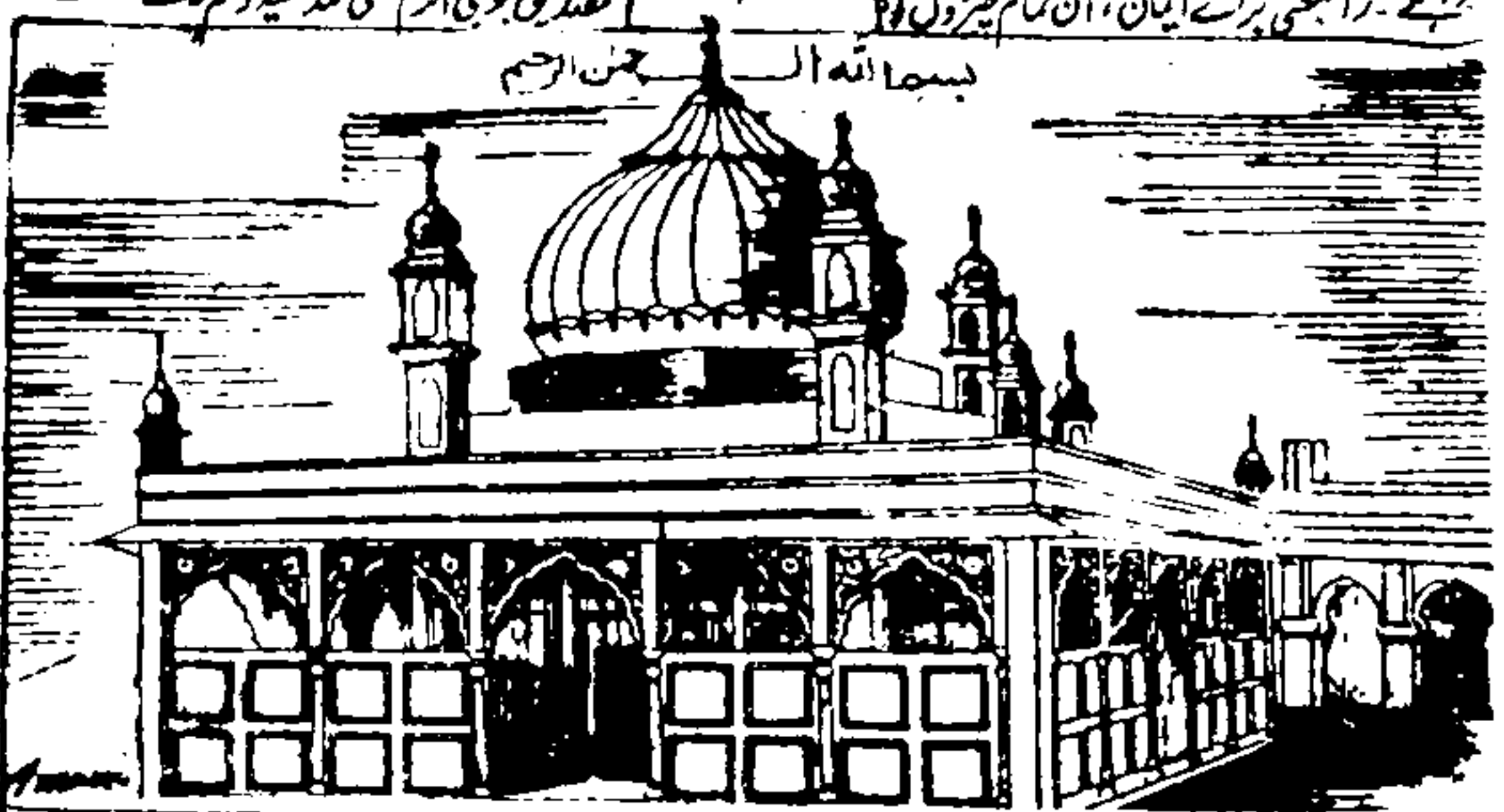
در حمد باری تعالیٰ عزّ اسمہ

حمدِ بے حد مر خدائے پاک را
آنکہ ایماں داد مشتِ خاک را

آنکہ در آدم دمید او روح را
داد از طوفاں نجات او نوح را

آنکہ فرماں کرد قہرش باد را
تا سزائے کرد قومِ عاد را

آنکہ لطفِ خویش را اظہار کرد
با خلیلش نار را گلزار کرد

آں خداوندے کہ ہنگامِ سحر
کرد قومِ لوط را زیر و زبر

سوئے او خصمے کہ تیرِ انداختہ
پشۂ کارش کفایت ساختہ

آنکہ اعدا را بدریا در کشید
ناقہ را از سنگِ خارا بر کشید

چوں عنایت قادرِ قیوم کرد
در کفِ داؤد آہن موم کرد

با سلیماں داد ملک و سروری
شد مطیعِ خاتمش دیو و پری

از تنِ صابر بکرماں قوت داد
ہم ز یونس لقمۂ با حوت داد

آں یکے را ارہ بر سر می کشد
دیگرے را تاج بر سر می نہد

اوست سلطاں ہر چہ خواہد آں کند
عالمے را در دمے ویراں کند

ہست سلطانی مسلّم مر او را
نیست کس را زہرۂ چون و چرا

راہ الناس ... دم۔
حضرت ... بشر علیہ السلام کا
نام طوفان سیلاب ، تند و تیز
ہوا ، یہاں پہلا معنی مراد ہے۔
نجات خلاصی ، نوح آپ کو
آدم ثانی بھی کہتے ہیں۔ فرمان
حکم ، قہر غضب ، باد ، ہوا۔
تا کاف ربط کے معنی میں ہے۔
سزا ، بدی کی جزا۔ قوم عاد ،
حضرت ہود علیہ السلام کی امت۔
لطف مہربانی خلیل ،
حضرت ابراہیم کا
لقب ، نار ،
آگ ، گلزار ،
باغ ، ہنگام وقت
سحر ، رات کا آخری حصہ زیر و زبر
نیچے اور اوپر یعنی ... دیا گیا۔
اعدا ، جمع دشمن ، بدریا دریا میں
در زاندن ، ناقہ اونٹنی سنگ خارا
سخت پتھر ، کشید باہر نکالا۔
عنایت ، مہربانی ، قادر ،
قدرت والا ، یہ دونوں اسمائے الٰہیہ
میں سے ہیں ، کف ہتھیلی آہن
لوہا ، ملک حکومت ، سروری
سرداری یعنی منصب نبوت۔

مطیع فرمانبردار ، خاتم ، انگوٹھی ۔ دیو جن ، پری ، جنوں کی وہ عورتیں جو نہایت ہی حسین ہوتی ہیں ، تن جسم ، صابر حضرت ایوب کا لقب ، کرماں ، کرم کی جمع ، کیڑے ، قوت ، روزی ، لقمہ ، نوالہ ، حوت مچھلی ، سلطان ، بادشاہ ، عالم جہان ، دمے ایک لحظہ یا وقت کے لیے ، ویراں ، تباہ ، معدوم ... مسلّم ، تسلیم ، ... مانی ہوئی ، مر و را ، اس کے ہے در اصل مراد را ہے ۔ زہرہ ، پہلا حرف مفتوح ، طاقت ۔ چوں ، کیسے ، چرا ، کیوں ۔

… فاقہ، بھوک۔ باز، کھلا ہوا۔ … پوشیدہ، پہنا ہوا۔ سنجاب، … ایک جانور ہے جس کی سیاہی مائل کھال

آں یکے را گنج و نعمت میدہد
دیگرے را رنج و زحمت میدہد

آں یکے را زر و صد ہمیاں دہد
دیگرے در حسرتِ ناں جاں دہد

آں یکے بر تخت با صد عز و ناز
دیگرے کردہ دہاں از فاقہ باز

آں یکے پوشیدہ سنجاب و سمور
دیگرے خفتہ برہنہ در تنور

آں یکے بر بسترِ کمخاب و نخ
دیگرے بر خاکِ خواری بستہ یخ

طرفۃ العینے جہاں برہم زند
کس نمی آرد کہ آنجا دم زند

آنکہ با مرغِ ہوا ماہی دہد
بندگاں را دولت و شاہی دہد

بے پدر فرزند پیدا او کند
طفل را در مہد گویا او کند

مردۂ صد سالہ را حی می کند
ایں بجز حق دیگرے کے می کند

صانعے کز طیں سلاطیں می کند
نجم را رجمِ شیاطیں می کند

از زمینِ خشک رویاند گیاہ
آسماں را بے ستوں دارد نگاہ

ہیچ کس در ملکِ او انباز نے
قولِ او را لحن نے آواز نے

در نعتِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بعد ازیں گویم نعتِ مصطفےٰ
آنکہ عالم یافت از نورش صفا

سیدِ کونین ختم المرسلیں
آخر آمد بود فخر الاولیں

آنکہ آمد نہ فلک معراجِ او
انبیاء و اولیا محتاجِ او

شد وجودش رحمۃ للعالمیں
مسجدِ او شد ہمہ روئے زمیں

صد ہزاراں رحمتِ جاں آفریں
بر وے و بر آلِ پاکِ طاہریں

آنکہ شد یارش ابوبکر و عمر
از سرِ انگشتِ او شق شد قمر

آں یکے او را رفیقِ غار بود
واں دگر لشکر کشِ ابرار بود

صاحبش بودند عثمان و علی
بہر آں گشتند در عالم ولی

… گویا، بولنے والا۔ مردۂ صد سالہ، سو سال کا مرا ہوا۔ حی، زندہ۔ بجز، سوا۔ حق، اللہ تعالیٰ۔ کے، کون۔ صانع، بنانے والا۔
طیں، مٹی۔ سلاطیں جمع سلطان۔ … زمینِ خشک، بنجر زمین۔ رویاند، اگاتا ہے۔ گیاہ، گھاس …
… سید، سردار۔ ختم المرسلین، تمام رسولوں کے بعد تشریف لانے والے۔ مصطفےٰ، برگزیدہ۔

فائدہ ۔ پہلے مصرعہ میں حضرت عثمان کی شان بیان کی اور دوسرے مصرعہ میں حضرت علی ... کا ذکر ہے۔ حلم: حوصلہ۔ باب: دروازہ
مدینہ: شہر۔ خیر الناس: تمام انسانوں سے بہتر۔ عم: چچا ... فضیلت: بزرگی۔ ائمہ: امام کی جمع۔ مجتہدین: مجتہد کی جمع۔ دین کی کوشش کرنے والا۔ مسائل کا استنباط کرنے والا

آں یکے کانِ حیاء و حلم بود
وال دگر بابِ مدینۂ علم بود

آں رسولِ حق کہ خیر النّاس بود
عمّ پاکش حمزہ و عبّاس بود

ہر دم از ما صد درود و صد سلام
بر رسول و آل و اصحابش تمام

در فضیلت ائمۂ دین مجتہدین

آں اماما نے کہ کردند اجتہاد
رحمتِ حق بر رَوانِ جملہ باد

بوحنیفہ بُد امامِ باصفا
آں سراجِ اُمتانِ مصطفٰے

باد فضلِ حق قرینِ جانِ او
شاد باد ارواحِ شاگردانِ او

صاحبش بو یوسفِ قاضی شدہ
وز محمّد ذو المِنَن راضی شدہ

شافعی ادریس و مالک باز فر
یافت ذیشاں دینِ احمد زیب و فر

احمدِ حنبل کہ بود او مردِ حق
در ہمہ چیز از ہمہ بردہ سبق

روحِ شاں در صدرِ جنّت شاد باد
قصرِ دیں از علمِ شاں آباد باد

مناجات بجنابِ مجیب الدعوات

بادشاہا جُرمِ مارا در گذار
ما گنہگاریم و تو آمرزگار

تو نکوکاری و ما بد کردہ ایم
جُرم بے اندازہ بے حد کردہ ایم

سالہا در بندِ عصیاں گشتہ ایم
آخر از کردہ پشیماں گشتہ ایم

دائماً در فسق و عصیاں ماندہ ایم
ہمقرینِ نفس و شیطاں ماندہ ایم

روز و شب اندر معاصی بودہ ایم
غافل از امر و نواہی بودہ ایم

بے گنہ نگذشت بر ما ساعتے
با حضورِ دل نہ کردم طاعتے

بر در آمد بندۂ بگریختہ
آبروئے خود بعصیاں ریختہ

مغفرت دارد امید از لطفِ تو
زانکہ خود فرمودہ لا تقنطوا

بحرِ الطافِ تو بے پایاں بود
نا امید از رحمتت شیطاں بود

اجتہاد: کوشش۔ رَوان: روح۔ باد: ہو۔ ابوحنیفہ: امام اعظم جن کا علم آپ کی کنیت ہے۔ نعمان بن ثابت نام اور سراج الائمہ آپ کا لقب ہے۔ سراج: چراغ۔ قرین: ساتھی۔ ارواح: روح کی جمع۔ ابو یوسف اور محمد امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد ہیں۔ قاضی: فیصلہ کرنے والا۔ ذو المنن: احسان کرنے والا۔ شافعی: فقہ کے مشہور امام ہیں اور مسائل فقہ میں آپ کی تقلید کی جاتی ہے۔ آپ کا نام ادریس ہے۔ مالک ...

زفر: ائمہ فقہ کے نام ہیں امام زفر امام ابوحنیفہ کے شاگرد ہیں۔ احمد بن حنبل بھی فقہ کے امام ہیں۔ مرد حق: مرد خدا۔ سبق: سبقت آگے بڑھ جانا۔ صدر: اعلیٰ مقام۔ شاد: خوش۔ قصر: محل۔ مناجات: دعا۔ جناب: بارگاہ۔ مجیب الدعوات: دعا کو قبول کرنے والا۔ بادشاہا: اس میں الف ندا کیلئے یعنی اے بادشاہ۔ جرم: گناہ۔ درگذار: معاف کر۔ آمرزگار: بخشنے والا۔ نکوکار: نیک کرنے والا۔ بند: قید۔ عصیاں: گناہ۔ دائما: ہمیشہ۔ فسق: نافرمانی۔ معاصی: گناہ۔

معاصی: گناہ۔ امر: حکم۔ نواہی: نہی کی جمع۔ فائدہ ۔ امر سے مراد وہ کام ہیں جن کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور نہی سے مراد وہ کام ہیں جن سے منع کیا گیا ہے۔ ساعت: ایک ساعت۔ حضورِ دل: دل کی توجہ۔ گریختہ: بھاگا ہوا۔ ریختہ: برباد کی۔ لا تقنطوا من رحمۃ اللہ: اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ بحر: دریا۔
الطاف: جمع لطف مہربانی۔ بے پایاں: بے انتہا بے کنار۔

راہ زدن۔ راستہ روکنا۔ چشم۔ امید۔ لحد۔ قبر۔ خاکم کنی۔ یعنی میرا جسم مٹی ہو جائے۔ جانم بری۔ میری جاں لے تو۔ نفس امارہ۔ وہ نفس جو برائی کی طرف مائل کرتا ہو۔ عاقل۔ عقلمند۔ شاکر۔ شکر کرنے والا۔ وانکہ۔ اس کے بعد۔ قادر۔ قابو پانے والا۔ خشم۔ غصہ۔ فرو خورد۔ پی جانا۔ رستگاراں۔ رستگار کی جمع، چھٹکارہ پانے والا۔ ابلہ۔ بے وقوف۔ دواں۔ دوڑنے والا۔ ہوا۔ خواہش نفسانی۔ تاریک رائے۔ بے عقل۔ آمرزیدن۔ بخشنا۔ خوب تر۔ بہت اچھی۔ توسن۔ سرکش گھوڑا۔ رام۔ مطیع۔ خردمنداں جمع خردمند عقلمند۔ [illegible] قیدی۔ [illegible] تھوڑی چیز پر بسر کرنا۔ پیشہ۔ کام۔ ریاضت۔ عبادت۔ گوشمالی۔ کان مروڑنا، سزا دینا۔ وبال۔ مصیبت۔ [illegible] سلامت ماند۔ امن میں رہے۔ جمیع۔ تمام خلق۔ خلقت۔ روگردانیدن۔ منہ پھیرنا۔ مردماں جمع مردم لوگ۔ سر بسر۔ تمام بیدار۔ جاگنے والا۔ عذر۔ معذرت۔ بروئے مگیر۔ اس پر گرفت نہ کر۔ خلق آزار۔ مخلوق کو دکھ دینے والا۔ خصلت۔ عادت۔ ستم۔ ظلم۔ ہر کو۔ جس کسی نے۔ ریش۔ زخمی۔ جراحت۔ زخم۔ بند۔ فکر۔ عقوبت۔ [illegible] زاری۔ رونا [illegible] دل آزاری۔ دل [illegible] لوگوں کا دکھانا۔ بیزاری۔ [illegible]۔ خاطر۔ دل۔ [illegible] مبر۔ مت لے۔ نعل نہی سے [illegible] لوگوں کو اچھے الفاظ سے یاد کرنا۔ معتبر۔ قابل اعتبار۔

نفس و شیطاں زد کریا راہِ من — رحمتت باشد شفاعت خواہِ من
چشم دارم از کرم با کم کنی — پیش ازیں کاندر لحد خاکم کنی
اندر آں دم کز بدن جانم بری — از جہاں با نورِ ایمانم بری

دربیانِ مخالفتِ نفسِ امّارہ

عاقل آں باشد کہ او شاکر بود — واں کہ بر نفسِ خود قادر بود
ہر کہ خشمِ خود فرو خورد اے جواں — باشد او از رستگارانِ جہاں
آں بود ابلہ ترین مردماں — کز پئے نفس و ہوا باشد دواں
واں کہ پندارد آں تاریک رای — خواہد آمرزیدنش آخر خدای
گرچہ درویشی بود سخت اے پسر — ہم ز درویشی نباشد خوب تر
ہر کہ او را نفسِ توسن رام شد — از خردمندانِ نیکو نام شد
بر مرادِ نفس تا گردی اسیر — صبر بگزین و قناعت پیشہ گیر
در ریاضت نفسِ بد را گوشمال — تا نبیند زد ترا اندر وبال
ہر کہ خواہد تا سلامت ماند او — از جمیعِ خلق رو گرداند او
مردماں را سر بسر در خواب داں — گشت بیدار آنکہ او رفت از جہاں
آنکہ رنجاند ترا عذرش پذیر — تا بیابی مغفرت بروے مگیر
حق ندارد دوست خلق آزار را — نیست ایں خصلت یکے دیندار را
از ستم ہر کو دلے را ریش کرد — آں جراحت بر وجودِ خویش کرد
آنکہ دربندِ دل آزاری بود — در عقوبت کارِ او زاری بود
اے پسر قصدِ دل آزاری مکن — وز خدائے خویش بیزاری مکن
خاطرِ کس را مرنجاں اے پسر — ورنہ خوردی زخم بر جان و جگر
نامِ مردم جز بہ نیکوئی مبر — گر ہمی خواہی کہ گردی معتبر

بے حد۔ بہت زیادہ۔ رو۔ رفتن مصدر سے فعل امر ہے۔ حسد۔ [illegible] برائی کرنا۔ بند۔ قید۔ بستہ۔ بندھی ہوئی۔ رستہ۔ چھٹکارا پانے والا۔ فوائد۔ فائدہ کی جمع ہے۔ حق طلب۔ سچائی طلب کرنے والا۔ فرمان۔ حکم۔ لب۔ ہونٹ۔ حی۔ زندہ۔ لایموت۔ نہ مرنے والا۔ دہان۔ منہ۔ مُہرِ سکوت۔ خاموشی کی مہر۔ گفتار۔ باتیں۔ درون۔ اندر۔ یعنی زیادہ باتیں کرنے سے انسان کا دل مردہ ہو جاتا ہے۔ فراموشی۔ بھول جانا۔ کذب۔ جھوٹ۔ ابلہ۔ بے وقوف۔ راغب۔ مائل۔ گوش کن۔ سن۔ خاموش کن۔ چپ رہ۔ عمارت۔ تعمیر۔ جملہ۔ تمام۔ غارت۔ برباد۔ پُر گفتن۔ زیادہ باتیں کرنا۔ دُرِّ عدن۔ عدن کے موتی۔ عدن ایک شہر کا نام ہے جس کے موتی بہت مشہور ہیں۔ سعی۔ کوشش۔ فصاحت۔ تیز زبان۔ جراحت۔ زخمی۔ رو۔ جا۔ محبوس۔ قیدی۔ مایوس۔ نا امید۔ بینا۔ دیکھنے والا۔ قوت۔ طاقت۔ اہلِ ایمان۔ ایمان والا۔ حسد۔ کسی کی نعمت کے زوال کی تمنا۔ زیاں۔ نقصان۔ ریا۔ دکھلاوہ۔ شمع۔ موم بتی۔ ضیاء۔ روشنی۔

قوتِ نیکی نداری بد مکن — بر وجودِ خود ستم بے حد مکن
رو زباں از غیبتِ مردم بہ بند — تا نہ بینی دست و پائے خود بہ بند
ہر کہ از غیبت زبانش بستہ نیست — آنچناں کس از عقوبت رستہ نیست

در بیانِ فوائدِ خاموشی

اے برادر گر تو ہستی حق طلب — جز بہ فرمانِ خدا بکشائی لب
گر خبر داری زحیِ لایموت — بر دہانِ خود بنہ مُہرِ سکوت
اے پسر پند و نصیحت گوش کن — گر نجاتے بایدت خاموش کن
ہر کہ را گفتار بسیارش بود — دل درونِ سینہ بیمارش بود
عاقلاں را پیشہ خاموشی بود — پیشۂ جاہل فراموشی بود
خامشی از کذب و غیبت واجب است — ابلہ است آں کو بہ گفتن راغب است
اے برادر جز ثنائے حق مگو — قولِ خود را از برائے دق مگو
ہر کہ در بندِ عمارت می شود — ہر کہ دارد جملہ غارت می شود
دل ز پُر گفتن بمیرد در بدن — گرچہ گفتارش بود دُرِّ عدن
آنکہ سعی اندر فصاحت میکند — چہرۂ دل را جراحت می کند
رو زباں را در دہاں محبوس دار — وز خلائق خویش را مایوس دار
ہر کہ او بر عیبِ خود بینا شود — روحِ او را قوتے پیدا شود

در بیانِ عملِ خالص

ہر کہ باشد اہلِ ایماں اے عزیز — پاک دارد چار چیز از چار چیز
از حسد اول تو دل را پاک دار — خویشتن را بعد ازاں مومن شمار
پاک دار از کذب و از غیبت زباں — تا کہ ایمانت نیفتد در زیاں
پاک گرداں عمل را از ریا — شمعِ ایمانِ ترا باشد ضیا

شکم۔ پیٹ۔ حرام۔ ناپاک۔ السلام۔ سلامتی والا۔ باطن۔ پیٹ۔ افلاک۔ فلک کی جمع۔ آسمان۔

چوں شکم را پاک داری از حرام ⁂ مردِ ایماں دار باشی والسلام
ہر کہ دارد ایں صفت باشد شریف ⁂ ور ندارد دارد ایمانِ ضعیف
ہر کہ باطن از حرامش پاک نیست ⁂ روحِ او را رہ سوئے افلاک نیست
چوں نباشد پاک اعمال از ریا ⁂ ہست بے حاصل چو نقشِ بوریا
ہر کہ را اندر عمل اخلاص نیست ⁂ در جہاں از بندگانِ خاص نیست
ہر کہ کارش از برائے حق بود ⁂ کارِ او پیوستہ با رونق بود

در سیرتِ ملوک

چار خصلت اے برادر در جہاں ⁂ پادشاہاں را ہمی دارد زیاں
پادشہ چوں بر ملا خنداں بود ⁂ بیگماں در ہیبتش نقصاں بود
باز صحبت داشتن با ہر فقیر ⁂ پادشاہاں را ہمی سازد حقیر
باز ناں بسیار اگر خلوت کند ⁂ خویشتن را شاہ بے ہیبت کند
ہر کہ را فرِ جہاں داری بود ⁂ میلِ او سوئے کم آزاری بود
عدل باید پادشاہاں را و داد ⁂ تا ز عدلش عالمے گردند شاد
گر کند آہنگ ظلمے پادشاہ ⁂ سود نکند مر ورا گنج و سپاہ
باز ناں شاہے کہ در خلوت نشست ⁂ دور نبود گر رود ملکش ز دست
چونکہ عادل باشد و میموں لقا ⁂ باشد اندر مملکت شہ را بقا
چوں کند سلطاں کرم با لشکری ⁂ بہرِ او بازند صد جاں سرسری

در بیانِ حسنِ خلق

چار چیز آمد بزرگی را دلیل ⁂ ہر کہ ایں دارد بود مردِ جلیل
علم را اعزاز کردن بے حساب ⁂ خلق را دادن جوابِ با صواب
ہر کہ دارد دانش و عقل و تمیز ⁂ اہلِ علم و حلم را دارد عزیز

یعنی جس شخص کی غذا پاکیزہ نہ ہو اس کو روحانی ترقی حاصل نہیں ہوتی۔ اعمال۔ عمل کی جمع، کام۔ بے حاصل۔ بے فائدہ۔ بوریا۔ بوری۔ اخلاص۔ وہ کام جس میں خدائی رضا مقصود ہو۔ کار۔ کام۔ پیوستہ۔ ہمیشہ۔ سیرت۔ عادت، خصلت۔ عادت۔ زیاں۔ نقصان۔ بر ملا۔ بر سرِ عام۔ خنداں۔ ہنسنے والا۔ بیگماں۔ بے شک۔ ہیبت۔ رعب۔ باز۔ پھر۔ صحبت۔ مجلس۔ سازد۔ بناتی ہے۔ حقیر۔ ذلیل۔ خلوت۔ علیحدگی۔ بے ہیبت۔ بے رعب۔ فر۔ رعب دبدبہ۔ جہانداری۔ بادشاہی۔ میل۔ رغبت۔ کم آزاری۔ تکلیف نہ دینا۔ داد۔ انصاف۔ شاد۔ خوش۔ فائدہ:۔ قرآن پاک میں بھی عدل کا حکم دیا گیا ہے۔ اعدلوا ھو اقرب للتقویٰ۔ آہنگ۔ ارادہ۔ سود۔ نفع۔ گنج۔ خزینہ۔ سپاہ۔ لشکر۔ خلوت۔ علیحدگی یعنی بادشاہ کا عورتوں سے زیادہ مشغول ہونا ملک کے زوال کا سبب ہے۔

میموں۔ مبارک۔ لقا۔ ملاقات۔ بقا۔ ہمیشگی۔ لشکری۔ سپاہی۔ بازند۔ قربان کرتے ہیں۔ سرسری۔ بغیر سوچ سمجھ کے کام کرنا۔ دلیل۔ نشانی۔ جلیل۔ بزرگ۔ اعزاز کردن۔ عزت کرنا۔ خلق۔ مخلوق۔ با صواب۔ درست جواب یعنی عمدہ اور نرم کلام کرنا۔ دانش۔ دانائی۔ حلم۔ حوصلہ۔

دیگر آں باشد کہ جوید وصلِ دوست	زانکہ از دشمن حذر کردن نکوست
اے برادر گر خرد داری تمام	نرم و شیریں گوئی با مردم کلام
ہر کہ باشد تلخ گوی و ترش روے	دوستاں از وے بگردانند روے
ہر کہ از دشمن نباشد پُر حذر	عاقبت بیند ازو رنج و ضرر
درمیانِ دوستاں سرور باش	گر خبرداری ز دشمن دور باش
در جوارِ خود عدو را رہ مدہ	از برائے آنکہ دشمن دور بہ
با محباں باش دائم ہمنشیں	تا توانی روئے اعدا را مبیں
اے پسر تدبیرِ رہ را توشہ کن	پس حدیث این و آں یک گوشہ کن

دربیانِ مہلکات

چار چیز ست اے برادر با خطر	تا توانی باش زینہا پُر حذر
قربتِ سلطان و اُلفت با بداں	رغبتِ دنیا و صحبت با زناں
قربِ سلطاں آتشِ سوزاں بود	با بداں اُلفت ہلاکِ جاں بود
زہر دارد در دروں دنیا چو مار	گرچہ بینی ظاہرش نقش و نگار
می نماید خوب و زیبا در نظر	لیک از زہرش بود جاں را خطر
زہرِ ایں مارِ منقش قاتل ست	باشد از وے دور ہر کو عاقل ست
ہمچو طفلاں منگر اندر سرخ و زرد	چوں زناں مغرورِ رنگ و بو مگرد
زالِ دنیا چوں عروس آراستہ ست	در دو روئے شوئے دیگر خواستہ ست
مقبل آں مرد کہ شد زیں جفت طاق	پشت بر وے کرد و دادش سہ طلاق
لب بہ پیشِ شوی خنداں می کند	پس ہلاک از زخمِ دنداں می کند

دربیانِ اہلِ سعادت

شد دلیلِ نیک بختی چار چیز	ہر کہ ایں چارش بود باشد عزیز

حذر ۔ پرہیز ۔ کھٹے چہرے والا ۔ رو ۔ منہ ۔ پُرحذر ۔ پرہیز کرنے والا ۔ عاقبت ۔ آخر کار ۔ ضرر ۔ نقصان ۔ سرور ۔ خوش ۔ جوار ۔ پڑوس ۔ عدو ۔ دشمن ۔ محباں ۔ محب کی جمع ۔ دوست ۔ ہمنشیں ۔ بیٹھنے والا ۔ تدبیر ۔ رائے ۔ توشہ ۔ راستے کا خرچ ۔ خوراک ۔ مہلکات ۔ ہلاک کرنے والی چیزیں ۔ خطر ۔ خطرہ ۔ قربت ۔ نزدیکی ۔ بداں ۔ بد کی جمع ۔ برا ۔ دروں ۔ اندر ۔ مار ۔ سانپ ۔ نقش و نگار

یعنی بظاہر خوبصورت ہے لیکن حقیقت میں قاتل ہے

زیبا ۔ خوبصورت ۔ منقش ۔ نقش و نگار والا ۔ زال ۔ بڑھیا عورت ۔ عروس ۔ دلہن ۔ شوی ۔ خاوند

اہلِ سعادت ۔ نیک بخت لوگ

اصلی پاک خاندانی شرافت ۔ سزائے لائق ۔ ایمن ۔ بے خوف ۔ بیش ۔ زیادہ ۔

اصلِ پاک آمد دلیلِ نیک بخت — نیست بد اصلے سزائے تاج و تخت
نیک بختاں را بود رائے صواب — آنکہ بد را ایست باشد در عذاب
ہر کہ ایمن از عذابِ حق بود — نیست مومن کافرِ مطلق بود
عمرِ دنیا چند روزے بیش نیست — غافل ست آنکس کہ پیش اندیش نیست
ترکِ لذاتِ جہاں باید گرفت — دامنِ صاحبدلاں باید گرفت
در پئے لذاتِ نفسانی مباش — دوستدارِ عالمِ فانی مباش
نیست حاصل رنجِ دنیا بُردنت — عاقبت چوں می بباید مُردنت
از تنت چوں جاں رواں خواہد شدن — خاک اندر استخواں خواہد شدن
مر ترا از دادنِ جاں چارہ نیست — رہزنت جز نفسکِ امارہ نیست

در بیانِ سببِ عافیت

عافیت را گر بخواہی اے عزیز — می تواند یافتن در چار چیز
ایمنی و نعمت اندر خانداں — تندرستی و فراغت بعد ازاں
چونکہ با نعمت امانے باشدت — عافیت را زو نشانے باشدت
با دلِ فارغ چو باشی تندرست — دیگر از دنیا نباید ہیچ جست
برمیاور تا توانی کامِ نفس — تا نیفتی اے پسر در دامِ نفس
زیرِ پا آور ہوائے نفس را — کم بدو دہ بہرہ ہائے نفس را
نفس و شیطاں می برند از رہ ترا — تا بیندازند اندر چہ ترا
نفس را سرکوب و دائم خوار دار — تا توانی دورش از مُردار دار
نفسِ بد را ہر کہ سیرش میکند — در گنہ کردن دلیرش میکند
حلقِ خود را دور دار از ہر مزہ — تا نیفتی در بلا و در بزہ
زآب و ناں تا لب شکم را پر مساز — ہمچو حیواں بہرِ خود آخور مساز

پاؤں کے نیچے ۔ بہرہ ۔ حصہ ۔ چہ ۔ کنواں ۔ سرکوب ۔ سزادہ ۔ سیر کردن ۔ پیٹ بھر کر کھلانا ۔ حلق ۔ گلا ۔ مزہ ۔ لذت ۔ بزہ ۔ گناہ ۔
تا لب ہونٹوں تک ۔ آخور ۔ وہ جانور ... جو کھانے کے بعد بچ جاتا ہے

روز۔ دن۔ صائم۔ روزے دار۔ پر مخور۔ پیٹ بھر کر نہ کھا۔ بہائم۔ چوپایہ۔ در خوابی۔ نیند میں ہے۔ گور۔ قبر۔ بر فروز۔ روشن کر۔ خواب۔ سونا اور کھانا۔ انعام۔ نعم کی جمع ہے۔ چوپائے۔ بہرہ۔ حصہ۔ انعام۔ تحفہ دینا۔ یعنی جو لوگ غفلت کی زندگی بسر کرتے ہیں ان کے لیے انعام خداوندی نہیں ہے۔ دل بستن۔ دل لگانا۔ دون۔ کمینہ۔ دامن بر چیدن۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ از چہ۔ کس لیے۔ دنی۔ کمینہ۔ جاوید۔ ہمیشہ۔ بودنی۔ رہائش۔ اطلس۔ دیبا۔ عمدہ کپڑوں کے نام ہیں۔ ژندہ۔ خرقہ۔ گدڑی۔ فقیروں کا لباس۔ پشمینہ۔ اون کا بنا ہوا کپڑا۔ در بر۔ بغل۔ بدر کن۔ دور کر۔ جامہائے فاخرت۔ فخر والے کپڑے۔ کسوت۔ لباس۔ جامہ خوبت۔ عمدہ کپڑے۔ صوف۔ اون کا بنا ہوا۔ جو عام طور پر صوفی پہنتے ہیں اسی لیے ان لوگوں کو صوفی کہتے ہیں۔ خشت۔ اینٹ۔ بالین۔ سرہانہ۔ مرد راہ۔ راہ طریقت پر چلنے والے لوگ۔ تواضع۔ عاجزی۔ حب۔ محبت۔ کلید۔ کنجی۔ سزائے۔ لائق۔ پوشش۔ لباس۔ دلق۔ گدڑی۔ کام۔ مقصد۔ خواہش۔

روز کم خور گرچہ صائم نیستی	پر مخور آخر بہائم نیستی
اے کہ در خوابی ہمہ شب تا بہ روز	ہم بگورِ خود چراغے بر فروز
خواب و خور جز پیشۂ انعام نیست	خفتگاں را بہرہ از انعام نیست
اے پسر بسیار خواہی خفت خیز	گر خبر داری ز خود برگفت خیز
دل دریں دنیائے دوں بستن خطاست	دامن از وے گر تو برچینی رواست
از چہ دل بندی بہ دنیائے دنی	چوں نہ جاوید در وے بودنی
ظاہرِ خود را میارا اے فقیر	تا کہ گردد باطنت بدرِ منیر
طالبِ ہر صورتِ زیبا مباش	در ہوائے اطلس و دیبا مباش
از ہوا بگذر خدا را بندہ شو	زندگی می بایدت در ژندہ شو
خرقۂ پشمینہ را بر دوش کن	شربتے از نامرادی نوش کن
ایکہ در بر میکنی پشمینہ را	پاک ساز از کینہ اول سینہ را
گر ہمی خواہی نصیب از آخرت	رو بدر کن جامہائے فاخرت
بے تکلف باش و آرائش مجو	ترکِ راحت گیر و آسائش مجو
در برت گو کسوتِ نیکو مباش	زیرِ پہلو جامہ خوبت گو مباش
ہمچو صوفی در لباسِ صوف باش	در صفتہائے خدا موصوف باش
مردِ رہ را بوریا قالیں بود	زانکہ خشتش تا قیامت بالیں بود
مردِ رہ را بودِ دنیا سود نیست	ہرگزش اندیشۂ نابود نیست

در بیان تواضع و صحبت درویشاں

گر ترا عقل ست با دانش قریں	باش درویش و بدرویشاں نشیں
ہمنشینی جز بدرویشاں مکن	تا توانی غیبتِ ایشاں مکن
حبِّ درویشاں کلیدِ جنت است	دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است

فائدہ: درویش کو نہ لباس کا فکر ہوتا ہے نہ مخلوق سے سروکار وہ رضائے مولیٰ کا متلاشی ہوتا ہے۔

فرتی۔ چوٹی یعنی جب تک انسان خواہشات نفس کا خلاف نہ کرے قرب خداوندی نہیں

پوششِ درویش غیر از دلق نیست | در پئے کام و ہوائے خلق نیست
مرد تا ننہد بفرقِ نفس پائے | رہ کجا یابد بدرگاہِ خدائے
مردِ رہ در بندِ قصر و باغ نیست | در دلِ او غیرِ درد و داغ نیست
گر عمارت را بری برآسماں | عاقبت زیرِ زمیں گردی نہاں
گر چو رستم شوکت و زورت بود | جائے چوں بہرام در گورت بود
اے پسر از آخرت غافل مباش | با متاعِ ایں جہاں خوشدل مباش
در بلیاتِ جہاں صبار باش | گاہِ نعمت شاکرِ جبار باش

در بیانِ دلائلِ شقاوت

چار چیز آثارِ بدبختی بود | جاہلی و کاہلی سستی بود
تنگی و ناکسی ہر چار شد | بختِ بد را ایں ہمہ آثار شد
آنکہ در بندِ عبادت می شود | بیشک از اہلِ سعادت می شود
بر ہوائے خود قدم ہر کو نہاد | کے تواند کرد با نفسک جہاد
ہر کہ سازد در جہاں با خواب و خور | در قیامت باشدش ز آتش گذر
رُو بگرداں از مراد و آرزوی | پس بدرگاہِ خدا می آر روی
کامرانی سر بنا کامی کشد | مردِ رہ خط در نکونامی کشد
امر و نہیِ حق چو داری اے ولید | پس مرو دنبالۂ نفسِ پلید
ہر کہ ترکِ کامرانی می کند | بر خلافش زندگانی می کند
امر و نہیِ حق ز قرآں گوش دار | جائے شادی نیست دنیا ہوش دار

در بیانِ ریاضت

گر ہمی خواہی کہ گردی سربلند | اے پسر بر خود درِ راحت بہ بند
ہر کہ بربست اُو درِ راحت تمام | باز شد بروے درِ دار السلام

پا سکتا۔ مرد راہ۔ راہ سلوک پر چلنے والا مرد۔ بند۔ فکر۔ قصر۔ محل۔ گر۔ اگر۔ رستم ایک شخص کا نام ہے جو کہ طاقت میں بہت مشہور تھا یہ زابلستان کا حاکم تھا ۵۰۰ سنہ قبل مسیح پیدا ہوا۔ بہرام۔ ہرمز بن نوشیرواں کے سپہ سالار کا نام ہے۔ گور۔ قبر۔ متاع۔ سازوسامان۔ بلیات۔ بلیہ کی جمع مصیبت۔ صبار۔ بہت زیادہ صبر کرنے والا۔ شاکر۔ شکر کرنے والا۔ جبار۔ [illegible] نعمت [illegible] یعنی غالب۔ توڑنے والا۔ شقاوت۔ بدبختی۔ آثار۔ اثر کی جمع نشانی۔ کاہلی۔ سستی۔ سختی۔ [illegible] بخیلی۔ مجبوری۔ ناکسی۔ نالائقی۔ اہل سعادت۔ نیک بخت لوگ۔ ہوائے۔ خواہش۔ سازد۔ موافقت کرتا ہے۔ خواب و خور۔ سونا اور کھانا۔ آتش۔ آگ۔ آرزو۔ خواہش۔ رو۔ چہرہ۔ کامرانی۔ کامیابی۔ ولید۔ لڑکا۔

دنبالہ۔ پیچھے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے احکام کو غور سے سن۔ دنیا کو عیش و عشرت کی جگہ نہ سمجھو۔ ریاضت۔ محنت کرنا۔ سربلند۔ اونچا۔ راحت۔ آرام۔ در۔ دروازہ۔ باز شد۔ کھل گیا۔ دار السلام۔ جنت۔

خواہد۔ یہ خواستن مصدر سے مضارع کا صیغہ ہے جس کے معنی چاہنا۔ مانگنا ہے۔ گمراہ اس کے معنی

غیرِ حق را ہر کہ خواہد اے پسر — نیست در عالم ازو گمراہ تر
اے برادر ترکِ عزّ و جاہ کن — خویش را شائستۂ درگاہ کن
عزّ و جاہت سر بہ پستی می کشد — مر ترا بر تن پرستی می کشد
خوار گردد ہر کہ باشد جاہ جوی — اے برادر قربِ آں درگاہ جوی
نفس در ترکِ ہوا مسکیں بود — گوشمالِ نفسِ ناداں ایں بود
چوں ذلت از یادِ حق ایمن بود — نفسک امّارہ کے ساکن بود
ہر کہ او را تکیہ بر صانع بود — در جہاں بالقمہ قانع بود
اکتفا بر روزنئے ہر روزہ کن — گر نداری از خدا دریوزہ کن

در بیانِ مجاہداتِ نفس

نفس نتواں کشت اِلّا با سہ چیز — چوں بگویم یا دگیرش اے عزیز
خنجرِ خاموشی و شمشیرِ جوع — نیزۂ تنہائی و ترکِ ہجوع
ہر کہ را نبود مرتب ایں سلاح — نفسِ او ہرگز نیابد با صلاح
چونکہ دل بے یادِ اللہ بود — دیوِ ملعوں یار و ہمراہت بود
اہلِ دنیا را چو زر و سیم آیدش — لقمہائے چرب و شیریں آیدش
ہر کہ او در بندِ سیم و زر بود — در عقوبت عاقبت مضطر بود
آنکہ بہرِ آخرت کارش بود — از خدا تشریف بسیارش بود
مالِ دنیا خاکساراں را دہند — آخرت پرہیزگاراں را دہند
ہست شیطاں اے برادر دشمنت — غلِ آتش خواہد اندر گردنت
مدبرے کورو بدنما آورد — بہرہ کے از عالمِ عقبےٰ بود
اے پسر با یادِ حق مشغول باش — وز خلائق دور ہمچوں غول باش

عبادت ۔ ۔ اور ہر جناب
یعنی جو غیر خدا کی عبادت
کرتا ہے اس سے بڑھ
کر جہان میں کوئی شخص
گمراہ نہیں۔ عزّ و جاہ
عزت اور مرتبہ
شائستہ۔ لائق۔ پستی۔
ذلت۔ بر خاص۔ تن پرستی
آرام طلبی۔ خوار۔ ذلیل۔
قرب۔ نزدیکی گوشمال۔
سزا۔ ساکن۔ آرام کرنے
والے۔ تکیہ۔ بھروسہ۔
صانع۔ بنانے والا۔ لقمہ
نوالہ قانع
تھوڑی
چیز پر
صبر
کرنے والا
اکتفا۔ کفایۃ
دریوزہ۔ گداگری۔ بھیک۔
مجاہدات۔ مجاہدہ کی
جمع ہے مشقت۔
شمشیر۔ تلوار۔ جوع۔ بھوک
ہجوع نیند۔ مرتب۔
حاصل۔ سلاح۔ ہتھیار۔
اصلاح۔ درستگی۔ دیو۔
شیطان۔ زر۔ سونا۔ سیم
چاندی چرب مرغن۔
عقوبت۔ عذاب۔ مضطر۔
بے چین۔ تشریف۔
عزت کرنا۔ خاکساراں۔
خاکسار کی جمع ہے، ذلیل۔

غل۔ طوق جو لوہے کا ہوگا۔ مدبر۔ بیوقوف بہرہ۔ حصہ۔ عالم عقبےٰ۔ آخری جہان۔ غول۔ بھوت جو مختلف شکلوں میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔

فقر۔ محتاجی۔ پیدا۔ ظاہر۔ امروز۔ آج۔ فردا۔ کل۔ تابکے۔ کب تک۔ مور۔ چیونٹی۔ مرد۔ جوان مردوں کی طرح یعنی چیونٹی کی طرح لالچی نہ بن، بلکہ ہر تکلیف کو جوانوں کی طرح برداشت کر۔ فیروزی۔ کامیابی، یعنی اگر تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے گا تو اللہ تعالیٰ تجھے اپنے خزانۂ غیب سے روزی دیگا۔ قوت۔ روزی۔ لب نان فطیر۔ تازہ روٹی کا ٹکڑا۔ خم۔ ٹیڑھا۔ تونگر۔ دولت مند۔ طاق۔ دروازہ۔ جفت۔ ملا ہوا۔ ننگ۔ شرم۔ جامہائے دلق۔ گدڑی کا لباس۔ ذوق۔ شوق۔ عامی۔ عام آدمی، یعنی جو کوئی اپنی شہرت کا شوق رکھتا ہو۔ بندہ خدا نہیں ہے۔ فارغ۔ خالی۔ زینت۔ خوبصورتی۔ ہوا۔ خواہش۔ مرکب۔ سواری۔ لقائے دل۔ دل کا چہرہ۔ برتافتن۔ پھیرنا۔ دریافتن۔ معلوم کرنا۔ شتر۔ اونٹ۔ شترمرغ۔ ایک پرندہ جو اونٹ کی طرح ٹانگیں اور گردن رکھتا ہے اور مرغ کی طرح پر رکھتا ہے۔ بار۔ بوجھ۔ طائر۔ پرندہ۔ گیاہ۔ گھاس۔ دلکش۔ خوبصورت۔ لیک۔ لیکن۔ طاعت۔ عبادت۔ چستی۔ چالاکی۔
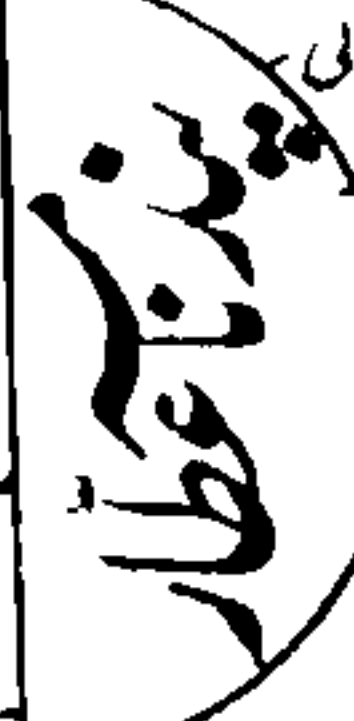
در بیان فقر

فقرِ خود را پیشِ کس پیدا مکن
محنتِ امروز را فردا مکن

مر ترا آنکس کہ فردا جاں دہد
غم مخور آخر کہ آب و ناں دہد

تا بکے چوں مور باشی دانہ کش
گر تو مردی فاقہ را مردانہ کش

بر توکل گر بود فیروزیت
حق دہد مانندِ مرغاں روزیت

از خدا شاکر بود مردِ فقیر
گر دہد قوتش لبِ نانِ فطیر

خم مشو پیشِ توانگر ہمچو طاق
تا نگردی جفت با اہلِ نفاق

مردِ رہ را نام و ننگ از دلق نیست
نفرتش از جامہائے دلق نیست

ہر کہ را ذوقِ نکو نامی بود
خاص مشمارش کہ او عامی بود

گر ترا دل فارغ از زینت بود
کے ہوائے مرکب و زینت بود

روئے دل چوں از ہوا برتافتی
بعد ازاں می داں کہ حق را یافتی

در بیانِ دریافتنِ حقیقتِ نفسِ امّارہ

چوں شتر مرغ شناس ایں نفس را
نے کشد بار و نہ پرّد بر ہوا

گر بپر گوئیش گوید اشترم
ور نہی بارش بگوید طائرم

چوں گیاہِ زہر رنگش دلکش ست
لیک طعمش تلخ و بویش ناخوش ست

گر بطاعت خوانیش سستی کند
لیک اندر معصیت چستی کند

نفس را آں بہ کہ در زنداں کنی
ہر چہ فرماید خلاف آں کنی

کامِ نفسِ بد بر آوردن خطاست
زانکہ دشمن را پروردن خطاست

نیست درمانش بجز جوع و عطش
تا کہ سازی رام اندر طاعتش

چوں شتر در رہ در آی و بار کش
بارِ طاعت بر درِ جبار کش

بارِ ایزد را بجاں باید کشید
ورنہ ہمچو سگ زباں باید کشید

زنداں۔ قیدخانہ۔ پروردن۔ پالنا۔ درماں۔ علاج۔ جوع۔ بھوک۔ عطش۔ پیاس۔ رام۔ فرمانبردار۔ بار۔ بوجھ۔ کش کشیدن سے فعل امر ہے۔ ایزد۔ اللہ تعالیٰ کا نام ہے۔ سگ۔ کتا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری دل و جان سے کیا کر ورنہ کتے کی طرح ذلالت کی زندگی گذارنی ہوگی۔

نفریں لعنت۔ انبار ذخیرہ۔ گلستان باغ۔ جہانت زندگی۔ تجمل بردشت تحمل خوبصورتی۔ ملول رنجیدہ۔ اس شعر میں آیہ کریمہ انا عرضنا الامانۃ علی السموات الخ کی طرف اشارہ ہے اور دوسرے مصرعہ میں آیہ کریمہ کے آخری کلمات انہ کان ظلوما جہولا کی طرف اشارہ ہے۔

ہر کہ گردن می کشد زیں بارہا — باشد از نفریں بروا بستہ رہا

چوں شتر مرغ آنکہ از بارش گریخت — از گلستانِ جہانش پر بریخت

ہر کہ بارش را تحمّل می کند — در جہاں جانش تجمّل می کند

کردۂ بارِ امانت را قبول — از کشیدن پس نباید شد ملول

روزِ اوّل خود فضولی کردۂ — واں فضولی از جہولی کردۂ

جنبشے کن اے پسر غافل مباش — چوں بلیٰ گفتی بہ تن تنبل مباش

ہر کہ اندر طاعتش کسلاں بود — حاصلش گمراہی و خذلاں بود

وقتِ طاعت تیز رو چوں باد باش — وز ہمہ کارِ جہاں آزاد باش

راہِ پُر خوف ست و دزداں در کمیں — رہبرے بر نا نمانی بر زمیں

منزلت دور ست و بارت بس گراں — کوششے کن پس نماں از دیگراں

ہر کہ در رہ از گراں باراں بود — ہر دمش از دیدہ خوں باراں بود

لاشۂ داری سبک کن بارِ خویش — ورنہ در رہ سخت بینی کارِ خویش

چیست بارت؟ جیفۂ دنیائے دوں — کز پئے آں گشتۂ خوار و زبوں

در بیانِ ترکِ خود رائی و خود ستائی

ہر چہ آرائی بدستار اے پسر — تا توانی دل بدست آر اے پسر

تا بگیری ترکِ عزّ و مال و جاہ — از ہمہ بر سر نیائی چوں کلاہ

نیست مردی خویش را آراستن — قصدِ جاں کرد آنکہ او آراست تن

نیست بر تن بہتر از تقویٰ لباس — در تکلف مرد را نبود اساس

ہر کہ او در بندِ آرائش بود — در جہاں فرزندِ آسائش بود

عاقبت جز نامرادی نبودش — بہرۂ از عیش و شادی نبودش

خود ستائی پیشۂ شیطاں بود — ہر کہ خود را کم زند مرد آں بود

روز اول۔ اس سے مراد روزِ میثاق ہے۔ فضولی۔ بیہودہ کام کرنے والا۔ جہولی۔ بیوقوفی۔ جنبش۔ حرکت یعنی عبادت کیلئے تیار ہو جا۔ تن تنبل۔ سست جسم۔ بلیٰ۔ ہاں۔ یہ کلمہ عہد الست کے موقعہ پر اللہ تعالیٰ کے فرمان الست بربکم کے جواب پر تمام ارواح نے عرض کیا۔ کسلاں۔ سست۔ خذلاں۔ ذلت۔ تیز رو۔ تیز چلنے والا۔ باد۔ ہوا۔ دزداں۔ دزد کی جمع چور۔ کمیں۔ گھات چھپنے کی جگہ یعنی مرشد کامل کا وسیلہ پکڑ تاکہ نفس اور شیطان کے ڈر سے محفوظ ہو جائے۔ پس نماں۔ پیچھے رہ۔ گراں باراں۔ بھاری بوجھ۔ دیدہ۔ آنکھ۔ باراں۔ بارش۔ یعنی جس کا بوجھ بھاری اور منزل دور ہو تو راستے میں تھکن تکلیف کی وجہ سے اس کی آنکھیں بارش کی طرح آنسو بہاتی ہیں۔ لاشۂ۔ سواری۔ سبک۔ ہلکا۔ جیفۂ۔ مردار۔ خوار و زبوں۔ ذلیل و پریشان۔ خود رائی۔ تکبر۔ خود ستائی۔ خود پسندی۔ دستار۔ پگڑی عمامہ۔ دل بدست آر۔ دل کو ہاتھ میں لا یعنی درویشوں کے دل کو خوش رکھ۔ ترک۔ چھوڑنا۔ کلاہ۔ ٹوپی۔ قصدِ جاں کرد یعنی اپنی ہلاکت کا ارادہ کیا۔ تقویٰ۔ پرہیزگاری۔ تکلف۔ بناوٹ۔ ظاہری نمائش۔ اساس۔ بنیاد۔ فرزند۔ بیٹا۔ نامرادی۔ ناکامی۔ خود را کم زند۔ اپنے آپ کو دوسرے سے کم سمجھنا۔

ملعون۔ لعنتی۔ لاجرم۔ یقیناً۔ تواضع۔ عاجزی یعنی عاجزی کی وجہ سے انسان بن گئی کہ انسان کی تخلیق مٹی سے کی گئی ہے۔ ابلیس شیطان۔ مستکبری۔ تکبر کرنا۔ مستغفری۔ بخشش چاہنا۔ پست۔ نیچا۔ خوشہ۔ ... نہیں بھی۔ ابلہاں۔ ابلہ کی جمع، بے وقوف۔

گفت شیطاں من ز آدم بہترم ۔۔۔ تا قیامت گشت ملعون لاجرم

از تواضع خاک مردم می شود ۔۔۔ نورِ نار از سرکشی گم می شود

رانده شد ابلیس از مستکبری ۔۔۔ گشت مقبل آدم از مستغفری

شد عزیز آدمؑ چو استغفار کرد ۔۔۔ خوار شد شیطاں چو استکبار کرد

دانہ پست افتد زبردستش کنند ۔۔۔ خوشہ چوں برسر کشد پستش کنند

در بیانِ آثارِ ابلہاں

چار چیز آمد نشانِ ابلہی ۔۔۔ با تو گویم تا بیابی آگہی

عیبِ خود را بد نہ بیند در جہاں ۔۔۔ باشد اندر جستنِ عیبِ کساں

تخمِ بخل اندر دلِ خود کاشتن ۔۔۔ آنکہ امیدِ سخاوت داشتن

ہر کہ خلق از خُلقِ او خشنود نیست ۔۔۔ ہیچ قدرش بر درِ معبود نیست

ہر کہ او را پیشہ بدخوئی بود ۔۔۔ کارِ او پیوستہ بدروئی بود

خوئے بد در تن بلائے جاں بود ۔۔۔ مردمِ بدخو نہ از انساں بود

بخل شاخے از درختِ دوزخ است ۔۔۔ واں بخیلک از سگانِ مسلخ است

روئے جنّت را کجا بیند بخیل ۔۔۔ پشّہ اُفتادہ زیرِ پائے پیل

باش از بخلِ بخیلاں برکراں ۔۔۔ تا نباشی از شمارِ ابلہاں

در بیانِ عافیت

از بلا تا رستہ گردی اے عزیز ۔۔۔ باز باید داشتن دست از دو چیز

رَو تو دست از نفس و دنیا باز دار ۔۔۔ تا بلاہا را نباشد با تو کار

گر بحرص و آز گردی مبتلا ۔۔۔ با تو رُو آرد ز ہر سو صد بلا

آنکہ نبود ہیچ نقدش در میاں ۔۔۔ ہر کجا باشد بود اندر اماں

نفس و دنیا را رہا کن اے پسر ۔۔۔ تا رہی از ہر بلا و ہر خطر

... دوسرے لوگ ... بے وقوف ... اپنے ... نہیں آتے، بلکہ وہ دوسروں کی عیب جوئی کرتا ہے۔ ... پیوستہ ہمیشہ ... مصیبت ... پیل ... بلا۔ مصیبت۔ رستن۔ نجات پانا۔ باز باید داشتن۔ روکنا چاہیے۔ رَو۔ رفتن سے فعل امر ہے۔ جا۔ آز۔ لالچ۔ ہر سو۔ ہر طرف۔ یعنی جو انسان لالچی ہو جاتا ہے وہ مصیبتوں میں گھر جاتا ہے۔ میاں۔ ہمیانی۔ (پیسے ڈالنے کی تھیلی) رہا کن۔ چھوڑ دے۔ خطر۔ خطرہ۔

بساکس ۔ بہت سے لوگ ۔ زار ۔ ذلیل ۔ نزار ۔ کمزور ۔ نامراد ۔ ناکام ۔ دام ۔ پھندہ ۔ صیاد ۔ شکاری ۔

اے بسا کس کز برائے نفسِ زار	در بلا افتاد وگشت از غم نزار
از برائے نفس مرغِ نامراد	آمد و در دامِ صیاد اوفتاد
تا دلت آرام یابد اے پسر	بود ونابودِ جہاں یکسر شمر
از عذابِ قہرِ حق ایمن مباش	در پئے آزارِ ہر مومن مباش
در بلا یاری مخواہ از ہیچ کس	زانکہ نبود جز خدا فریاد رس
ہر کرا رنجاندۂ عذرش بخواہ	تا نباشد خصمِ تو در عرصہ گاہ
گر غنا خواہد کسے از ذوالمنن	در قناعت می توانش یافتن

در بیانِ عقلِ عاقلاں

ہر کرا عقل ست ودانش اے عزیز	دور باید بودنش از چار چیز
کارِ خود با ناسزا انکند رہا	مرد می نکند بجائے ناسزا
عقل داری میلِ بدکاری مکن	زیں چو بگذشتی سبکساری مکن
ہر کرا از حلم دل روشن بود	در زمانہ با صلاحِ تن بود
تا شوی پیش از ہمہ از روزگار	دست بر نان ونمک بکشادہ دار
تا تو باشی در زمانہ دادگر	زیر دستاں رانکو دار اے پسر
ہر کہ بر پندِ خود آمد استوار	پندِ او را دیگراں بند ندکار
ہر کہ از گفتارِ خود باشد ملول	قولِ او را دیگرے نکند قبول
ہر چہ باشد در شریعت ناپسند	دور باش از وے چو ہستی ہوشمند
تا صوابِ کار بینی سر بسر	بر مرادِ خود مکن کارے پسر

در بیانِ رستگاری

ہست بیشک رستگاری در سہ چیز	با تو گویم یاد گیرش اے عزیز
زاں یکے ترسیدن ست از ذوالجلال	دوم آمد جستنِ قوتِ حلال

بود ونابود ۔ ہونا نہ ہونا یعنی دنیا کا مال آنے کی خوشی نہ ہو اور جانے کا غم نہ ہو ۔ در پئے ۔ پیچھے ۔ آزار ۔ تکلیف ۔ یاری خواہ ۔ مدد نہ مانگ ۔ فریاد رس ۔ مدد کو پہنچنے والا ۔ فائدہ :۔ یہاں یہ بتایا گیا کہ حقیقی مددگار اللہ تعالے ہے باقی انبیاء و اولیاء اسی کی دی ہوئی طاقت سے بندوں کی مدد فرماتے ہیں ۔ ہر کرا رنجاندۂ ۔ جس کو تونے ناراض کیا ہے خصم ۔ دشمن ۔ عرصہ گاہ ۔ میدانِ قیامت ۔ غنا ۔ دولتمندی ۔ ذوالمنن احسانات کرنے والا یعنی اللہ تعالے ۔ دانش ۔ سمجھ ۔ رہا [illegible] سپرد کرے ۔ مرد [illegible] جوانمردی ۔ ناسزا [illegible] یعنی بے محل طاقت صرف کرے ۔ میل ۔ میلان ۔ سبکساری جلد بازی ۔ حلم ۔ حوصلہ ۔ صبر ۔ صلاح ۔ درستگی ۔ ترجمہ ۔ پیش از ہمہ ۔ سب سے یعنی زمانہ میں سب سے زیادہ نیک نامی حاصل کرنے سے سخاوت نیکیاں کرو ۔ نان ۔ روٹی ۔ نمک ۔ کھانا کھلا ۔ دادگر ۔ انصاف چاہنے والا ۔ زیردست ۔ کمزور لوگ ۔ پند ۔ نصیحت ۔

استوار ۔ درست ۔ یعنی عمل کرتا ہے ۔ بند ندکار ۔ کام باندھتے ہیں یعنی قبول کرتے ہیں ۔ ملول ۔ رنجیدہ ۔ قول ۔ بات یعنی جو اپنی بات پر خود عمل نہ کرے دوسرے بھی اس کی بات پر عمل نہیں کرتے ۔ ہوشمند ۔ عقلمند ۔ صواب ۔ درست ۔ سربسر ۔ تمام ۔ مراد ۔ خواہش ۔ رستگاری ۔ رہائی ۔ ترسیدن ۔ ڈرنا ۔ ذوالجلال ۔ بزرگی والا یعنی اللہ تعالی ۔ قوت ۔ روزی ۔

راہ راست۔ سیدھا راستہ۔ رستگار۔ چھٹکارا پانے والا۔ پیش گیری۔ تو اختیار کرے۔ پست۔ نیچا۔ دینت۔ تیرا دین، یعنی اگر دنیا دار کی دنیاوی لالچ کی وجہ خوشامد کرے گا تو دین تجھ سے بھاگ جائے گا۔ بیزار۔ ناراض۔ بہر۔ واسطے۔ مستائے۔ تعریف مت کر یعنی مردار دنیا کی خاطر دنیا دار کی تعریف نہ کر۔ مردگاں۔ مردہ کی جمع اغنیار۔ غنی کی جمع۔ دولت مند۔ صحبت۔ مجلس۔ حسرت۔ افسوس۔ گور۔ قبر۔ حق۔ اللہ تعالیٰ۔ تغافل۔ غفلت۔ دل مجروح۔ زخمی دل۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی یاد میں بے چین دل کے لیے باعث سکون ہے جیساکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، الا بذکر اللہ تطمئن القلوب۔ (خبردار اللہ کے ذکر سے دل مطمئن ہوتے ہیں) مونس۔ غمخوار۔ کاخ۔ محل۔ ایوان۔ محل۔ ہمدم۔ ساتھی۔ بسیار۔ زیادہ۔ آبرو۔ عزت۔ اخلاص۔ خلوص۔ نخست۔ پہلے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے اس کی عبادت کی جائے۔ وجہ۔ طریقہ۔ سخن۔ بات۔ گزاف۔ بڑ۔ ناکارہ بات۔ عام۔ عام انسان۔ خاصان۔ خاص لوگ۔ اولیائے کاملین۔ بے گماں۔ بے شک۔ خاص الخاص۔ اس سے مراد انبیاء ہیں۔ سر۔ پوشیدہ۔ خاسر۔ ذلیل۔ یعنی خاصان بارگاہ کا ذکر قلبی ہوتا ہے ان کا دل ہمہ وقت خدا کی یاد میں رہتا ہے۔ بدعت۔ بے فائدہ۔ حرمت۔ تعظیم۔ اعضا۔ عضو کی جمع۔ جسم کے ایک حصہ کو عضو کہتے ہیں۔ چشم۔ آنکھ۔ بگریستن۔ رونا۔ نگریستن۔ دیکھنا۔ آیات۔ آیت کی جمع ہے۔ ف ش نی۔

سوئے می رفتن بود بر راہِ راست ۔۔۔ رستگار است آنکہ ایں خصلت وراست
گر تواضع پیش گیری اے جواں ۔۔۔ دوست دارندت ہمہ خلقِ جہاں
سر مکن در پیشِ دنیا دار پست ۔۔۔ ور کنی بیشک رود دینت ز دست
ہر کہ او را حرصِ دنیا دار شد ۔۔۔ بیگماں از وے خدا بیزار شد
بہرِ زر مستائے دنیا دار را ۔۔۔ تا چہ خواہی کردن ایں مردار را
مردگانند اغنیائے روزگار ۔۔۔ اے پسر با مردگاں صحبت مدار
مال و زر ہیچ بدست آوردہ گیر ۔۔۔ بعد ازاں در گورِ حسرت بردہ گیر

دربیانِ فضیلت ذکر

باش دائم اے پسر دریادِ حق ۔۔۔ گر خبرداری ز عدل و دادِ حق
زندہ دار از ذکر صبح و شام را ۔۔۔ در تغافل مگذر ایں ایام را
یادِ حق آمد غذا ایں روح را ۔۔۔ مرہم آمد ایں دلِ مجروح را
یادِ حق گر مونسِ جانت بود ۔۔۔ کے ہوائے کاخ و ایوانت بود
گر زمانے غافل از رحماں شوی ۔۔۔ اندراں دم ہمدمِ شیطاں شوی
مومنا ذکرِ خدا بسیار گوی ۔۔۔ تا بیابی در دو عالم آبروی
ذکر را اخلاص می باید نخست ۔۔۔ ذکرِ بے اخلاص کے باشد درست
ذکر بر سہ وجہ باشد بے خلاف ۔۔۔ تو ندانی ایں سخن را از گزاف
عام را نبود بجز ذکرِ زباں ۔۔۔ ذکرِ خاصاں باشد از دل بیگماں
ذکرِ خاص الخاص ذکرِ سر بود ۔۔۔ ہر کہ ذاکر نیست او خاسر بود
ذکرِ بے تعظیم گفتن بدعت است ۔۔۔ و اندراں یک شرط دیگر حرمت است
ہست مر ہر عضو را ذکرے دگر ۔۔۔ ہفت اعضا ہست ذاکر اے پسر
ذکرِ چشم از خوفِ حق بگریستن ۔۔۔ باز در آیاتِ او نگریستن

یاری۔ مدد۔ عاجز۔ کمزور۔ خویشاں۔ خویش کی جمع ہے۔ رشتہ دار۔ استماع سننا۔ قول رحمٰن۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان۔ کوش۔ کوشش کر۔ اشتیاق۔ شوق۔ حلاوت۔ مٹھاس۔ خواندن۔ پڑھنا۔ لسان۔ زبان۔ مفلساں مفلس کی جمع۔ عزیب۔ یعنی وہ شخص جو دینی اعتبار سے عزیب ہے نیکیوں کا سرمایہ نہیں رکھتا۔ مدام۔ ہمیشہ۔ بر ہمہ کس۔ ہر ایک کے اوپر۔ دادگر۔ انصاف کرنے والا۔ شکیبائی۔ صبر۔ تقرب۔ نزدیکی۔ حرمت۔ عزت۔ خصلت ذمیمہ۔ بری عادت۔ نیکو سرشت۔ نیک فطرت۔ زشت۔ بری۔ عجب۔ تکبر۔ خود بینی۔ خود پسندی۔ خشم را مرزنا خوردن۔ غصہ کو برداشت نہ کرنا۔ غل و غش، دھوکہ اور ملاوٹ یعنی دھوکہ فریب کو چھوڑ کر عاجزی اختیار کرلے۔ محباں۔ محب کی جمع ہے محبت کرنے والا دوست ہے۔

یاریِ ہر عاجز آمد ذکرِ دست — ذکرِ باخویشاں زیارت کردن ست
استماعِ قولِ رحمٰں ذکرِ گوش — تا توانی روز و شب در ذکر کوش
اشتیاقِ حق بود ذکرِ دلت — کوش تا ایں ذکر گردد حاصلت
آنکہ از جہل ست دائم در گناہ — کے حلاوت یابد از ذکرِ الٰہ
خواندنِ قرآں بود ذکرِ لساں — ہر کرا ایں نیست ہست از مفلساں
شکرِ نعمتہائے حق می کن مدام — تا کند حق بر تو نعمتہا مدام
حمدِ خالق بر زباں دار اے پسر — عمر تا برباد ندہی سر بسر
لبِ محباں جز بذکرِ کردگار — زانکہ پاکاں را ہمیں بودست کار

دربیانِ عملِ چار چیز

بر ہمہ کس نیک باشد چار چیز — با تو گویم یاد گیرش اے عزیز
اوّل آں باشد کہ باشی دادگر — ہم زعقلِ خویش باشی باخبر
با شکیبائی تقرب کردن ست — حرمتِ مردم بجا آوردن ست

دربیانِ خصلتِ ذمیمہ

چار چیز دیگر اے نیکو سرشت — ہست از جملہ خلائق نیک زشت
زاں چہار اوّل حسد کینی بود — زاں گذشتہ عُجب و خود بینی بود
خشم را دیگر فزو ناخوردنست — خصلتِ چارم بخیل کردنست
اے پسر کم گرد گردِ ایں خصال — از برائے آنکہ زشت اند ایں فعال
غل و غش بگذار چوں زر پاک شو — پیش ازانکہ خاک گردی خاک شو
حرص بگذار و قناعت پیشہ کن — آخر از مردن یکے اندیشہ کن
با محباں باش دائم ہمنشیں — تا توانی روئے اعدا را مبیں

در بیانِ سعادت و نصیحت

برسعادت چار چیز آمد دلیل
شرحِ ایں ہر چار بشنو اے خلیل

از سعادت ہر کرا باشد نشاں
باشدش تدبیرہا با دوستاں

ہر کرا باشد سعادت رہنمائے
صبر دارد از جفائے ناسزائے

ہر کرا بخت و سعادت گشت یار
در جہاں باشد بدشمن سازگار

گر تو خود نارِ ہوا را کشتۂ
داں کہ از اہلِ سعادت گشتۂ

گر بود با دوستاں تدبیرِ تو
یار باشد دولتِ شبگیرِ تو

از سرِ خود ہر کہ کارے میکند
بخت و دولت زو فرارے میکند

دشمنِ خود را نباید زد تبر
گر توانی کشت او را با شکر

تا توانی جورِ نا اہلاں بکش
گر ہمی خواہی کہ یابی عیش خوش

چوں ترا آمد مقامے سازگار
بر نہ بندی رخت زانجا زینہار

در نصیحت آں کہ نپذیرد سخن
با چنیں کس پندِ خود ضائع مکن

خوئے بد را نیک کردن مشکل ست
جہد کردن بہرِ او بے حاصل ست

بندہ را گر نیست در کارِ رضا
کے تواند باز گرداند قضا

ہر کہ او استیزہ با سلطاں کند
کارِ خود را سر بسر ویراں کند

ہر کہ او باغی شود از بادشاہ
روزِ او چوں تیرہ شب گردد تباہ

در بیانِ علامت مدبراں

چار چیز آمد نشانِ مُدبری
یا دگیرش گر تو روشن خاطری

مُدبری باشد بابلہ مشورت
پس بجاہل دادنِ سیم و زرت

ہر کہ پندِ دوستاں نکند قبول
در حقیقت مدبر است آں بوالفضول

ہر کہ از دنیا نگیرد عبرتے
ہست از آں مُدبر جہاں را نفرتے

سعادت: نیک بختی۔ دلیل: نشانی۔ خلیل: دوست۔ تدبیرہا: تدبیر کی جمع ہے۔ مشورہ۔ راہ نما: راستہ دکھانے والا۔ جفا: ظلم۔ ناسزا: نالائق۔ سازگار: موافق۔ نارِ ہوا: حرص کی آگ۔ شبگیر: آدھی رات کو اٹھنا۔ یا آدھی رات کے بعد سفر کرنا۔ از سرِ خود: اپنی خواہش اور مرضی سے۔ فرار: بھاگنا۔ تبر: کلہاڑی۔ جور: ظلم۔ عیش خوش: اچھی زندگی۔ بکش: برداشت کر۔ رخت: سامان یعنی جب کوئی جگہ تجھے پسند آئے تو بلا وجہ وہاں سے کوچ نہ کر۔ جیسے کہ بعض لوگوں کو تم ٹنے کی عادت ہوتی ہے۔ سخن نپذیرد: تیری بات پر کوئی عمل نہ کرے۔ خوئے بد: بری عادت۔ جہد: کوشش۔ بے حاصل: بے فائدہ۔ یعنی انسان کو ہر حال میں تقدیر پر راضی رہنا چاہیے کیونکہ اس کی ناراضگی قضا کو رد نہیں کر سکتی۔ استیزہ: لڑائی۔ باغی: بغاوت کرنے والا۔ تیرہ شب: اندھیری رات۔ مدبر: بے وقوف۔ روشن خاطر: روشن دل۔ ابلہ: بیوقوف۔ مدبری: بے وقوفی، پستی۔ بوالفضول: نالائق۔ عبرت: دوسرے کی حالت دیکھ کر اس سے نصیحت پکڑنا۔

مشورت. مشورہ۔ دیو، شیطان۔ ملعون لعنتی۔ مقبلاں۔ مقبول کی ج۔ کف۔ ہتھیلی۔ اسراف۔ ضائع۔ تلف۔ ہلاک۔ جہالت۔ بے وقوفی۔ بگسلد۔ کھول دیتا ہے۔ پیوند، گرہ۔ آگاہی، واقفیت۔ ادبار۔ پیٹھ پھیرنا۔ معتبر، قابل اعتبار۔ خرد۔ چھوٹی۔

مشورت ہر کس کہ با ابلہ کند — دیو ملعونش بیک گمرہ کند

آنکہ مال و زر دہد با جاہلاں — آنچناں کس کے بود از مقبلاں

زر چو جاہل را ہمی آید بکف — میکند اسراف می سازد تلف

نشنود از دوست مدبر پند را — از جہالت بگسلد پیوند را

عبرتے گیر از زمانہ اے جواں — تا نباشی از شمار مدبراں

ہر کرا از عقل آگاہی بود — نزد او ادبار گمراہی بود

در بیان آنکہ چہار چیز را حقیر نباید شمرد

چار چیز آمد بزرگ و معتبر — می نماید خرد لیکن در نظر

زاں یکے خصم ست و دیگر آتش ست — باز بیماری کز و دل ناخوش ست

چارمی دانش کہ آرا ید ترا — ایں ہمہ تا خرد ننماید ترا

ہر کہ در چشمش عدو باشد حقیر — از بلائے او کند روزے نفیر

ذرۂ آتش چو شد افروختہ — بینی از وے عالمے را سوختہ

علم اگر اندک بود خوارش مدار — زانکہ دارد علم قدر بے شمار

رنج اندک را بکن غمخوارگی — ورنہ بینی عجز در بیچارگی

درد سر را گر نجوید کس علاج — خوف آں باشد کہ برگردد مزاج

باش از قول مخالف پر حذر — پیش ازاں کز یاد در آئی اے پسر

آتش اندک تواں کشتن بآب — وائے آں ساعت کہ گیرد التہاب

در بیان مذمت خشم و غضب

اے پسر ہر کس کہ دارد چار چیز — چار دیگر ہم شود موجود نیز

عاقبت رسوائی آید از لجاج — خشم را نکند پشیمانی علاج

بے گماں از کبر خیزد دشمنی — حاصل آید خواری از کاہل تنی

خصم۔ دشمن۔ آتش۔ آگ۔ ناخوش۔ ناراض۔ آراید ترا۔ تجھے سنوارتی ہے۔ حقیر، ذلیل۔ بلائے، مصیبت۔ نفیر، بھاگنا۔ ذرہ آتش۔ آگ کی ایک چنگاری۔ عالم۔ جہان۔ اندک، تھوڑا۔ خوار۔ ذلیل۔ قدر، مرتبہ۔ رنج، بیماری۔ غمخوارگی، علاج۔ عجز۔ بے بس۔ بیچارگی۔ لاعلاج۔ یعنی جب ابتدا میں بیماری کا علاج نہ ہو تو پھر بڑھ کر لاعلاج ہو جائے گی۔ برگردد۔ الٹ جائے۔ یعنی اگر درد سر کو معمولی جان کر علاج نہ کیا جائے تو اس سے انسان کا مزاج بگڑ جاتا ہے۔ التہاب۔ شعلہ۔ یعنی جب آگ تھوڑی ہو تو اس کو معمولی پانی سے بجھایا جاسکتا ہے مگر جب شعلے بلند ہونے لگیں تو اس پر قابو پانا مشکل ہو جاتا ہے۔ مذمت۔ برائی۔ خشم، غصہ۔ یعنی ذیل میں بیان کردہ چار چیزوں پر چار دوسری از خود مرتب ہو جاتی ہیں۔ عاقبت، آخرکار۔

رسوائی۔ ذلت۔ لجاج، جھگڑا۔ پشیمانی، پریشانی۔ بے گمان، بے شک۔ کبر، تکبر۔ کاہل تنی، سستی۔

بحوجی۔ برائی جھگڑا۔ شومی۔ دوست۔ یعنی جب جاہل ذی منصب کو برداشت نہیں کرتا تو پھر سوائے پریشانی کے اسے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ بالا۔ اونچی یعنی اگر رچل ہے۔ پیشہ۔ کام ہمیشہ۔ لکڑی چھیلنے کا ایک آلہ ہے

چوں بحوجی درمیاں پیدا شود	بندہ از شومیِ اُو رسوا شود
خشمِ خود را چونکہ راند جاہلے	جز پشیمانیش نبود حاصلے
ہر کہ گشت از کبر بالا گردنش	دوستاں گردند آخر دشمنش
کاہلی را ہر کہ سازد پیشہ	آید از خواری بپایش تیشہ
خشمِ خود را گر فرو نخورد کسے	عاقبت بیند پشیمانی بسے
ہر کہ او افتادہ و تن پرورست	نیست آدم کمتر از گاؤ و خرست

در بیانِ بے ثباتی چہار چیز و پرہیز ازاں

چار چیز اے خواجہ کم دارد بقا	گوش دار اے مومنِ نیکو لقا
جورِ سلطاں را بقا کمتر بود	پس عتابِ اصدقا کمتر بود
دیگر آں مہرے کہ بینی از زناں	بے بقا چوں صحبتِ ناجنس داں
بارعیت چوں کند سلطاں ستم	مرد را باشد بقا در ملک کم
گر ترا از دوستاں آید عتاب	کم بقا باشد چو خط بر روئے آب
گرچہ باشد زن زمانے مہرباں	چوں کم آید بہرہ بکشاید زباں
چوں بنا جنساں نشیند آدمی	کمترک بیند از ایشاں ہمدمی
زاغ چوں فارغ ز بوئے گل بود	نفرتش از صحبتِ بلبل بود
صحبتِ ناجنس جاں کاہی بود	جملہ را زیں حال آگاہی بود
چوں ترا ناجنس آید در نظر	اے پسر چوں باد از وے درگذر

در بیانِ آنکہ چہار چیز از چہار چیز کمال می یابد

چار چیز از چار دیگر شد تمام	چوں شنیدی یاد میدار اے غلام
دانش مرد از خرد گیرد کمال	از عمل دینت ہمی یابد جمال
دینت از پرہیز کامل می شود	نعمتت از شکر شامل می شود

خشم خود را۔ غصہ کو برداشت کرنا۔ افتادہ۔ سست۔ تن پرور۔ آرام پرست۔ بے ثباتی۔ ناپائیداری۔ خواجہ۔ صاحب۔ بقا۔ ہمیشگی۔ نیکو لقا۔ اچھے چہرے والے۔ جور۔ ظلم۔ عتاب۔ جھڑک۔ اصدقا۔ صدیق کی جمع ہے۔ دوست۔ مہر۔ محبت۔ زناں۔ زن کی جمع ہے، عورت۔ صحبت۔ مجلس۔ رعیت۔ رعایا۔ سلطاں۔ بادشاہ۔ ستم۔ ظلم۔ مرد را۔ در اصل مراد را ہے۔ عتاب۔ جھڑک۔ بہرہ۔ حصہ۔ زباں کشادن۔ گلہ شکوہ کرنا۔ یعنی عورت کو اگر کسی دن معمولی فرق لگ جائے تو سابقہ تمام اچھائیوں پر پانی پھیر دیتی ہے۔ حدیث پاک میں بھی ایسا ہی وارد ہے۔ کمترک۔ بہت تھوڑا۔ ہمدمی۔ دوستی۔ زاغ۔ کوا۔ جان کاہی۔ جان کا گھٹاؤ۔ تمام۔ مکمل۔ غلام۔ لڑکا۔ دانش۔ علم۔ خرد۔ عقل۔ عمل۔ نیک اعمال۔ پرہیز۔ برے اعمال سے بچنا۔ شامل۔ عام۔ یعنی پرہیزگاری سے دین کامل ہے جہاں کہ فرمان خداوندی۔ ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم۔ اور شکر سے نعمت میں زیادتی ہوتی ہے۔ ارشادِ خداوندی ہے۔ ولئن شکرتم لازیدنکم۔

60288

بہرہ، حصہ۔ یعنی جس طرح پرندہ پروں کے بغیر پرواز نہیں کر سکتا اسی طرح علم عقل کے بغیر ترقی نہیں کر سکتا۔

ہست دانش را کمالات از خرد ۔۔۔ بے عمل را اہلِ دیں کس نشمرد

شکرِ نعمت را کمالے میدہد ۔۔۔ غافلاں را گوشمالے میدہد

شکر ناکردن زوالِ نعمت است ۔۔۔ بہرۂ شاکر کمالِ نعمت است

علم را بے عقل نتواں کار بست ۔۔۔ پیشِ بے عقلاں نمی باید نشست

بے خرد دانش وبال ست اے پسر ۔۔۔ علم مرغ و عقل بال است اے پسر

ہر کہ علمے دارد و نبود درآں ۔۔۔ از طریقِ عقل باشد برکراں

در بیان آنکہ بازگردانیدن آں محالست

چار چیز ست آنکہ بعد از رفتنش ۔۔۔ از محالات ست باز آوردنش

چوں حدیثِ رفت ناگہ بر زباں ۔۔۔ یا کہ تیرے جست بیروں از کماں

باز چوں آرد حدیثِ گفتہ را ۔۔۔ کس نگرداند قضائے رفتہ را

باز کے گردد چو تیرا انداختی ۔۔۔ ہمچنیں عمرے کہ ضائع ساختی

ہر کہ بے اندیشہ گفتارش بود ۔۔۔ پس ندامتہائے بسیارش بود

تا نہ گفتی می توانی گفتنش ۔۔۔ چوں بہ گفتی کے توان نہفتنش

در بیان غنیمت دانستنِ عمر

عمر را می داں غنیمت ہر نفس ۔۔۔ چوں رود دیگر نیاید باز پس

ہیچ کس از خود قضا را رد نکرد ۔۔۔ ہر کہ راضی از قضا شد بد نکرد

ہر کہ می خواہد کہ باشد در اماں ۔۔۔ مُہر می باید نہادن بر زباں

می سزد گر عمر را داری عزیز ۔۔۔ چوں رود پیشش نخواہی دید نیز

در بیان خاموشی و سخاوت

حاصل آید چار چیز از چار چیز ۔۔۔ یاد گیر ایں نکتہ از من اے عزیز

خامشی را ہر کہ سازد پیشہ ۔۔۔ گردد ایمن نبودش اندیشہ

یعنی علم کے مطابق عمل نہ کرنا بیوقوفی ہے مثل الذین حملوا التوراۃ (الآیۃ) میں اسی مضمون کو بیان کیا گیا ہے۔ برکراں، کنارہ کرنے والا۔ بازگردانیدن، واپس پھیرنا۔ محالات، ناممکن۔ باز آوردن، واپس لانا۔ حدیث، بات۔ رفت، جاری ہو جائے۔ جست، نکل جائے۔ یعنی تقدیر مبرم اٹل ہوتی ہے اس کو کوئی رد نہیں کر سکتا۔ اگرچہ تقدیر معلق مقربین درگاہ کی دعاؤں سے ٹل جاتی ہے۔ حدیث گفتہ ۔۔۔ کہی ہوئی بات ۔۔۔ بے اندیشہ ۔۔۔ سوچ سمجھ کے بغیر ۔۔۔ ندامت کی جمع ہے شرمندگی۔ یعنی جب تک بات نہیں کہی تو تو کہنے کی قدرت رکھتا ہے جب چاہے کہہ سکتا ہے اور جب کہہ دی تو واپس لینے کی قدرت نہیں رکھتا کوئی تجھ ۔۔۔ قضا، موت، حکم ۔۔۔ اماں، امن ۔۔۔ مناسب ہے۔ یعنی جو لمحات زندگی کے گذر جاتے ہیں وہ واپس نہیں آسکتے۔ یعنی مذکورہ چار چیزوں سے چار دوسری از خود حاصل ہو جاتی ہیں۔

خامشی، چپ، خاموشی۔ سازد، بناتا ہے۔ ایمن، بے خوف۔

فاش ۔ ظاہر ۔ سروری ، سرداری ۔ افزوں تری ، بہت زیادتی ۔ ساکت ، خاموش ۔ کسوت ، پوشاک ۔

گر سلامت بایدت خاموش باش
از سخاوت مرد یابد سروری
ہر کہ او شد ساکت و خاموش کرد
گر ہمی خواہی کہ باشی در اماں
ہر کرا عادت شود جود و کرم
ہر کہ کارِ نیک یاید می کند
اے برادر بندۂ معبود باش
باش از بخلِ بخیلاں پُر حذر

گشت ایمن ہر کہ نیکی کرد فاش
شکرِ نعمت را دہد افزوں تری
از سلامت کسوتے بر دوش کرد
رو نکوئی کن تو با خلقِ جہاں
در میانِ خلق گردد محترم
آں ہمہ می داں کہ با خود می کند
تا توانی با سخا و جود باش
تا نہ سوزد مر ترا نارِ سقر

در بیان چیزے کہ خواری آرد

چار چیز است بر دہد از چار چیز
ہر کہ زو صادر شود ایں چار کار
چوں سوال آورد گردد خوار مرد
ہر کہ در پایانِ کارے ننگرد
ہر کہ نکند احتیاطِ کارہا
ہر کہ گشت از خوئے بد ناسازگار

نشنود ایں نکتہ جز اہلِ تمیز
بیند او چارِ دگر بے اختیار
ماند تنہا ہر کہ استخفاف کرد
عاقبت روزے پشیمانی خورد
بر دلش آخر نشیند بارہا
دوستاں بیشک کنند از وے فرار

در بیان آنچہ آدمی را شکست آرد

آدمی را چار چیز آرد شکست
دشمنِ بسیار و وامِ بے شمار
وائے مسکینے کہ غرقِ وام شد
ہر کرا بسیار باشد دشمنش
ہر کرا اطفال بسیارش بود

با تو گویم گوش دار اے حق پرست
جرم بے حد و عیالِ پُر قطار
ہر دمش از غصہ خوں آشام شد
خیرہ گردد ہر دو چشمِ روشنش
در زمانہ زاریِ کارش بود

دوش ۔ کندھا ۔ اماں ۔ امن
کرد ، جا ۔ زفتن سے فعل امر ہے ۔
جود و کرم ۔ سخاوت و بخشش ۔
یعنی اگر کسی کے ساتھ نیکی کرے
تو اس کا فائدہ اسی کو پہنچے گا
نارِ سقر ۔ دوزخ کی آگ ۔
خواری ۔ ذلت ۔ بر ۔ پھل ۔
جز ۔ سوائے ۔ صادر ۔ واقع ۔
تنہا ۔ اکیلا ۔ استخفاف ۔
کسی کو حقیر خیال کرنا ۔
پایاں ۔ انجام یعنی جو شخص
کام کرنے سے پہلے اس کے
انجام پر غور نہیں کرتا پریشانی
اٹھاتا ہے ۔ عربی
محاورہ ہے
قبل
الخروج
قبل الولوج
داخل ہونے
سے پہلے نکلنے کا راستہ
تلاش کر لو ۔
بار ۔ بوجھ ۔ خوئے بد ۔
بری عادت ۔ ناسازگار ۔
ناموافق ۔ فرار ۔ بھاگنا ۔
شکست ۔ ناکامی ۔
گوش دار ۔ کان رکھ ۔
بسیار ، زیادہ ۔
وام ، قرض ۔ جرم ۔
گناہ ۔ عیال ۔ اولاد ۔
پُر قطار ۔ زیادہ ۔ وائے ،
افسوس ۔ آشام ۔ پینے والا
خیرہ ۔ بے نور ۔
اطفال ۔ طفل کی جمع ہے بچہ ۔

در بیانِ صفتِ زنان وصبیان

چار چیز است از خطاہائے پسر — گوش دارش باتو گویم سر بسر
اوّل از زن داشتن چشمِ وفا — سادہ دل را بس خطا باشد خطا
ایمنی زابلہ خطائے دیگرست — صحبتِ صبیاں ازینہا بدترست
چارمی از مکرِ دشمن ایمنی — کے کند دشمن بغیر از دشمنی

در بیانِ عطائے حق

چار چیزست از عطاہائے کریم — باتو گویم یاد گیرش اے سلیم
فرضِ حق اوّل بجا آوردن ست — والدین از خویش راضی کردن ست
علم دیگر چیست باشیطاں جہاد — چارمی نیکی بہ خلقِ نامراد

در بیانِ آنکہ عمر زیادہ کند

می فزاید عمرِ مرد از چار چیز — ایں نصیحت بشنو اے جانِ عزیز
اوّل آوردن بگوش آوازِ خوش — وانگہے دیدن جمالِ ماہ وش
سوم آمد ایمنی بر مال و جاں — می فزاید عمرِ مردم را ازاں
آنکہ کارش بر مرادِ دل بود — در بقا افزونیش حاصل بود

در بیانِ آنکہ عمر را بکاہد

عمرِ مردم را بکاہد پنج چیز — یاد دارش چوں شنیدی اے عزیز
شد یکے زاں پنج در پیری نیاز — پس غریبی وانگہے رنجِ دراز
ہر کہ او بر مردہ اندازد نظر — عمرِ او بیشک بکاہد اے پسر
پنجم آمد ترس و بیم از دشمناں — عمر را اینہا ہمی دارد زیاں
ہر کہ او را دشمناں ترساں بود — کارِ او ہر لحظہ دیگر ساں بود
از خدا ترس و مترس از دشمناں — کز ہمہ دارد خدایت در اماں

عفت۔ تعریف۔ صبیاں۔
بی کی جمع بچہ۔ خطاہا،
طا کی جمع، غلطی۔ چشم، امید۔
چارمی، چوتھی۔ مکر، فریب۔
ہے کب۔ کریم، بخشش کرنے
والا۔ سلیم، سلامتی والا۔
بجا آوردن، پورا کرنا۔
ادا کرنا۔ نامراد، کمزور۔
بڑھاتی ہیں یعنی اس کی
زندگی آرام اور سکون سے
گذرتی ہے۔ آواز خوش۔
اچھی آواز۔ وانگہے، اس
کے بعد۔ ماہ وش۔
چاند
جیسی
صورت
ایمنی،
اطمینان،
افزونی،
زیادتی۔ بکاہد، کم
کرتی ہیں۔ نیاز۔
محتاج۔ پیری،
بڑھاپہ۔ رنج دراز۔
لمبی بیماری۔
ترس، خوف۔
زیاں، نقصان۔
ہر لحظہ، ہر گھڑی۔
دیگر ساں،
دوسرا۔

دربیانِ باعثِ زوالِ سلطنت

چار چیز آمد فسادِ پادشاہ ‏— باتو می گویم ولے دارش نگاہ

اوّل اندر مملکت جورِ امیر ‏— دیگر آں غفلت کہ باشد در وزیر

رنجِ شہ باشد خیانت در دبیر ‏— بد بود گر قوتے یابد اسیر

چوں کند در ملک شہ میرے ستم ‏— پادشہ را زیں سبب باشد الم

چوں بود غافل وزیرِ بے خبر ‏— ملکِ شہ از وے بود زیر و زبر

گر خلل در کاتبِ دیواں بود ‏— عاقبت رنجِ دلِ سلطاں بود

گر اسیراں را شود قوت پدید ‏— در ولایت فتنہا گردد جدید

چوں صلاحت در وجودِ شہ بود ‏— دستِ میراں از ستم کوتہ بود

گر نباشد واقف و دانا وزیر ‏— پادشہ را زو بود رنج کثیر

گر ندارد شہ سیاست را بکار ‏— ملک ویراں گردد از ہر نابکار

دربیانِ آنکہ آبرو بریزد

دور باش از پنج خصلت اے پسر ‏— تا نہ ریزد آبرویت در نظر

اوّلا کم گوئی با مردم دروغ ‏— زانکہ گردی از دروغت بے فروغ

ہر کہ استیزہ کند با مہتراں ‏— آبروئے خود بریزد بے گماں

پیش مردم ہر کہ را نبود ادب ‏— گر بریزد آبرو نبود عجب

از سبکساراں مباش اے نیکخوئی ‏— کز سبکساری بریزد آبروی

اے پسر با مہتراں کمتر ستیز ‏— وز حماقت آبروئے خود مریز

گر بعالم آبروی بایدت ‏— دائماً خلقِ نکوئی بایدت

ہر کہ آہنگِ سبکساری کند ‏— ز آبروئے خویش بیزاری کند

جز حدیثِ راست با مردم مگوی ‏— تا نگردد آبرویت آبجوی

فساد، بربادی۔ جور، ظلم۔ غفلت۔ لاپرواہی۔ رنج، دکھ۔ خیانت، بددیانتی۔ دبیر، منشی۔ اسیر، قیدی۔ شہ، بادشاہ۔ میرے، کوئی سردار۔ الم، رنج۔ زیر و زبر، برباد۔ خلل، نقصان۔ کاتبِ دیواں، دفتر کا منشی۔ ولایت، ملک۔ جدید، نئے۔ صلاحت، صلاح۔ کوتہ، چھوٹا۔ سیاست، [illegible] آبرو، عزت۔ ریزد، بہائے۔ خصلت، عادت۔ دروغ، جھوٹ۔ بے فروغ، بے نور۔ استیزہ، لڑائی۔ مہتراں، مہتر کی جمع سردار۔ عجب، تعجب۔ سبکساراں، سبکسار کی جمع جلد باز۔ سبکساری، جلد بازی۔ مستیز، مت جھگڑ۔ حماقت، بیوقوفی۔ دائما، ہمیشہ۔ خلق نکو، یعنی عادت اچھی۔ آہنگ، ارادہ۔ بیزاری، [illegible] حدیث، بات۔ آبجو، نہر کا پانی۔ یعنی جس طرح نہر کے پانی کی قدر نہیں ہوتی اسی طرح قدر بھی جھوٹ بولنے کی وجہ سے ختم ہو جائے گی۔

از خلاف و از خیانت باش دور — تا بود پیوستہ در روئے تو نور
گر ہمی خواہی کہ گویندت نکو — اے برادر ہیچ کس را بد مگو
تا نباشی در جہاں اندوہگیں — از حسد در روزگارِ کس مبیں

در بیانِ آنکہ آبرو بیفزائد

می فزاید آبرو از پنج چیز — با تو گویم بشنو اے اہلِ تمیز
دُر سخاوت کوش گر داری غنا — تا فزاید آبرویت از سخا
بُردباری و وفاداری گزیں — زانکہ آبِ روئے افزاید ازیں
ہر کہ اُو بر خلق بخشاید ہمی — بیشک آبِ روئے افزاید ہمی
چوں بکارِ خویش حاضر بودہٗ — آبروئے خویش را افزودہٗ
از سخاوت آبرو افزوں شود — وز بخیلی بے خرد ملعوں شود
ہر کرا بر خلق بخشائش بود — آبروئے اُو درا فزایش بود
باش دائم بردبار و باوفا — تا بروئے خویش بینی صد ضیا
تا بماند رازت از دشمن نہاں — سِرِّ خود با دوستاں کمتر رساں
تا نگردی پیشِ مردم شرمسار — آنچہ خود ننہادہ باشی بر مدار
اے برادر پردۂ مردم مدر — تا ندرّد پردہ ات شخصے دگر
با ہوائے دل مکن زنہار کار — تا نیاردنش پشیمانیت بار
تا زبانت باشد اے خواجہ دراز — دست کوتہ دار ہر جانب متاز
قدرِ مردم راشناس اے محترم — تا شناسد دیگرے قدرے تو ہم
ہر کرا قدرے نباشد در جہاں — زندہ مشمارش کہ ہست از مُردگاں
از قناعت ہر کرا نبود نشاں — کے توانگر سازدش مالِ جہاں
بر عدوے خویش چوں یابی ظفر — عفو پیش آر و زجرمش درگذر

خلاف۔ لڑائی خیانت بد دیانتی۔
پیوستہ ہمیشہ یعنی اگر تو چاہتا ہے
کہ تیرا چہرہ ہمیشہ بارونق رہے تو
ان بری عادات کو چھوڑ دے۔
ہیچ کس را بد مگو۔ کسی کو برا نہ کہو
اندوہگیں۔ غمناک۔ روزگار۔
روزی۔ می فزاید۔ بڑھتی ہے۔
اہلِ تمیز۔ تمیز والے۔ غنا۔
دولت۔ سخا۔ سخاوت۔ بردبار
حوصلہ۔ گزیں۔ اختیار کر۔
کارِ خویش۔ اپنا کام۔ بے خرد۔
بے عقل۔ بخشائش۔ بخشش۔
بردبار۔ حوصلے والا۔ صد ضیا۔
سو روشنی۔
نہاں۔
پوشیدہ۔
سِر۔ بھید۔
کمتر رساں
مت پہنچا۔
بر مدار۔ مت اٹھا یعنی کسی
کی چیز کو اس کی اجازت
کے بغیر مت اٹھا ورنہ شرمندگی
اٹھانی پڑے گی۔ مدر۔
مت پھاڑ یعنی کسی کا پردہ
فاش نہ کر تاکہ تیرا بھید بھی
پوشیدہ رہے۔ ہوا۔ خواہش۔
زنہار۔ ہرگز۔ پشیمانی۔ پریشانی۔
کوتاہ۔ چھوٹا۔ متاز۔ نہ بڑھا۔
محترم۔ عزت والے۔ قدر۔ مرتبہ۔
عزت۔ مردگاں۔ مردہ کی جمع۔
بے جان۔ قناعت۔ صبر۔ توانگر۔
دولتمند۔ عدو۔ دشمن۔ ظفر۔ کامیابی۔

دائما می باش از حق ترسگار — نیز باش از رحمتش امیدوار
با تواضع باش و خوکن با ادب — صحبتِ پرہیزگاراں می طلب
بُردباری جوی و بے آزار باش — تا کہ گردد در ہنر نامِ تو فاش
صبر و علم و حلم تریاقِ دل اند — حرص و بغض و کینہ زہرِ قاتل اند
ہمچو تریاق اند دانایانِ دہر — قاتل اند اے خواجہ ناداناں چو زہر
مردم از تریاق می یابد نجات — خورد کس از زہر کے یابد حیات
فخرِ جملہ عملہا ناں دادن ست — در بروئے دوستاں بکشادن ست
گرچہ دانا باشی و اہلِ ہنر — خویش را اکثر ز ہر ناداں شمر

در بیانِ علامت ناداں

شد دو خصلت مردِ ناداں را نشاں — صحبتِ صبیاں و رغبت بازناں

در بیانِ صفتِ زندگانی

ناخوشی در زندگانی اے ولید — مرد را از خوئے بد گردد پدید
آنکہ نبود مرد را فعلِ نکو — مردہ میدانش کہ نبود زندہ او
ہر کہ گوید عیبِ تو اندر حضور — می نماید راہت از ظلمت بنور
مر ترا ہر کس کہ باشد رہنمائی — شکرِ او می باید آوردن بجای
مر خردمندانِ عالم را شناس — خُلق نیکو شرم نیکو تر لباس
حالِ خود را از دو کس پنہاں مدار — از طبیبِ حاذق و از یارِ غار
تا توانی بازناں صحبت مجوی — رازِ خود را نیز با ایشاں مگوی
آنچہ اندر شرع باشد ناپسند — گِردِ او ہرگز مگرد اے ہوشمند
ہرچہ را کردست حق بر تو حرام — دور دار از خود کہ باشی نیکنام
چونکہ روزی بر تو بکشاید خدای — دل کشادہ دار و تنگی کم نمای

ترسگار، ڈرنے والا۔ تواضع، عاجزی، بردباری، حوصلہ مندی۔ بے آزار، بے ضرر۔ حلم، صبر۔ تریاق، ایک مشہور دوا ہے جو زہر کے اثر کو زائل کر دیتی ہے۔ دانایاں، دانا کی جمع ہے۔ دہر، زمانہ۔ از، اگر۔ حیات، زندگی۔ نان دادن، کھانا کھلانا۔ نادان، بے وقوف۔ صبیان، صبی کی جمع، بچہ۔ ناخوشی، خوشی کی ضد یعنی غم۔ ولید، لڑکا۔ پدید، ظاہر۔ حضور، سامنے۔ نعمت، نیکی۔ خلق نیکو، اچھی عادات۔ نیکوتر لباس، بہت ہی اچھا لباس یعنی عقلمند وہ ہے جس میں ظاہری و باطنی دونوں خوبیاں پائی جاتی ہیں۔ پنہاں، پوشیدہ۔ طبیب حاذق، ماہر حکیم۔ یار غار، سچا دوست۔ فائدہ: ان دونوں سے راز چھپانا نقصان دہ ہے۔ صحبت مجو، مجلس نہ کر۔ شرع، شریعت۔ گرد او ہرگز مگرد، اس کے قریب نہ جا۔ دل کشادہ دار یعنی سخاوت کر۔

تازہ روی و خوش سخن باش ای اخی ۔ تا بود نامِ تو در عالم سخی

بر مخور اندوہِ مرگ اے بوالہوس ۔ چونکہ وقت آید نہ گردد پیش و پس

دل ز غل و غش ہمیشہ پاک دار ۔ تا توانی کینہ در سینہ مدار

تکیہ کم کن خواجہ بر کردارِ خویش ۔ دل بنہ بر رحمتِ جبارِ خویش

بہتریں چیزے بود خلقِ نکوست ۔ خلق خلقِ نیک را دارند دوست

رو فروتر باش دائم اے خلف ۔ کیں بود آرائشِ اہلِ سلف

آنکہ باشد در کفِ شہوت اسیر ۔ گرچہ آزادست اورا بندہ گیر

گر تو بینی ناکسے را دستگاہ ۔ حاجتِ خود را ازو ہرگز مخواہ

بر درِ ناکس قدم ہرگز مبر ۔ ورنہ بینی ہم مپرس ازوے خبر

تا توانی کارِ ابلہ را مساز ۔ کار فرمائش ولے کمتر نواز

در بیان احتراز از دشمناں

از دو کس پرہیز کن اے ہوشیار ۔ تا نہ بینی نکبتے از روزگار

اولاً از دشمن کہ او تیرہ روست ۔ وانگہے از صحبتِ نادان دوست

خویش را از نزدِ دشمن دور دار ۔ یارِ ناداں را ز خود مہجور دار

اے پسر کم گوئی با مردم درشت ۔ ور بگوئی از تو گردانند پشت

بہترین خصلت اگر دانی کراست ۔ آنکہ داد انصاف و انصافش نخواست

چوں حدیثِ خوب گوئی با فقیر ۔ بہ بود زانکہ بپوشانی حریر

خشم خوردن پیشہ ہر سرورست ۔ تلخ باشد و ز شکر شیریں ترست

ہرکہ با مردم نہ سازد در جہاں ۔ زندگانی تلخ دارد بے گماں

آنکہ شوخ ست و ندارد شرم نیز ۔ دانکہ او ناپاک زادست اے عزیز

از ملامت تا بمانی در اماں ۔ باش دائم ہمنشینِ زیرکاں

پیش و پس ۔ آگے پیچھے ۔
غل و غش ۔ کینہ اور کھوٹ ۔
تکیہ ، بھروسہ ۔ کردار ، اعمال ۔
فروتر ، عاجزی کرنے والا ۔
خلف ، بعد میں آنے والا ۔
آرائش ۔ زینت ۔ سلف ،
پہلے لوگ ۔ کف ، ہتھیلی ۔
شہوت ۔ نفسانی خیالات ۔
اسیر ۔ قیدی ۔ بندہ گیر ۔
غلام سمجھ ۔ ناکس ۔ گھٹیا ۔
دستگاہ ۔ طاقت ور ۔
کار ابلہ را مساز ۔ بے وقوف
کے ساتھ کسی بات میں موافقت
نہ کر ۔ کمتر نواز ،
کم مہربانی کر ۔
احتراز ۔
بچ ۔
نکبت ،
ذلت ۔
روزگار ، زمانہ ۔ تیرہ رو ،
کالا چہرے والا ۔ نزد ،
نزدیکی ۔ انصاف وانصافش
نخواست ، یعنی انصاف
کرتا ہے اور اس کا بدلہ
نہیں چاہتا ۔ زانکہ ۔ اس سے
یعنی سائل کو خوش اسلوبی
سے رد کر دینا جھڑک دینے
سے اچھا ہے ۔ خشم ، غصہ ۔
سرور ، سردار ۔ تلخ ، کڑوا
شیریں ، میٹھا ۔ نہ سازد ،
موافقت نہیں کرتا ۔ شوخ ،
بے شرم ۔ ناپاک زاد ،
حرامی ۔ ملامت ، شرمندگی ۔ زیرکاں ، زیرک کی جمع ، دانا ۔

خواری ۔ ذلت ۔ مگس ، مکھی ۔ ناخوانده ، بن بلایا ۔ زار ۔ ذلیل ۔ رانده ، درکاره ہوا ۔ سر جہل ۔ جہالت کے

در بیان آنکہ خواری آورد

ہشت خصلت آورد خواری بروی | با تو گویم گر ہمی گوئی بگوی
اول آں باشد کہ مانند مگس | مرد ناخوانده شود مہمانِ کس
ہر کہ او مہمانِ کس ناخوانده شد | نزدِ مردم خوار و زار و رانده شد
دیگر آں باشد کہ نادانے رود | کد خدائے خانۂ مردم شود
کار کردن بر حدیثِ آں دو مرد | کز سرِ جہل اند دائم در نبرد
ہر کہ بنشیند ز بر دستِ صدور | گر رسد خواری بروئش نیست دور
نیست جمعے را چو بر قولِ تو گوش | صد سخن گر باشدش تجسر بپوش
حاجتِ خود را مگو با دشمناں | زیں بتر خواری نباشد در جہاں
از فرومایہ مرادِ خود مجوی | تا نباید مر ترا خواری بروی
با زن و کودک مکن بازی ہلا | تا نہ گردی خوار و زار و مبتلا

در بیانِ زندگانی خوش

در جہاں شش چیز می آید بکار | اولاً یار و طعام خوشگوار
خوش بود دیارِ موافق در جہاں | باز مخدومے کہ باشد مہرباں
ہر سخن کاں راست گوئی در درست | بہ ز دنیا زانکہ در وے نفع نیست
انچہ ارزانست عالم در بہاش | عقلِ کامل داں تو زو دل شاد باش
دشمنِ حق را نباید داشت دوست | بازگشتِ جملہ چوں آخر بدوست
عیبِ کس با او نمی باید نمود | زانکہ نبود ہیچ لحمے بے غدود
از خدا خواہ انچہ خواہی اے پسر | نیست در دستِ خلائق خیر و شر
بندگاں را نیست ناصر جز اللہ | یاری از حق خواہ و از غیرش مخواہ
آنکہ از قہرِ خدا ترسد بسے | بیگماں نترسد از وے ہر کسے

سیب ۔ نبرد ۔ لڑائی ، جھگڑا ۔ ملاح ۔ صدور ۔ صدر کی جمع ۔ مسند ، اونچا مقام ۔ یعنی زبردستی دوسرے کی مسند پر بیٹھنا بھی باعث ذلت ہے ۔ جمعے ۔ جماعت ۔ بر قولِ تو گوش ۔ یعنی سب لوگ تیری بات پر توجہ نہ دیں ۔ بتر ۔ زیادہ ۔ فرومایہ ۔ کمینہ ۔ کودک ۔ بچہ ۔ ہلا ۔ ہرگز ۔ یعنی لڑکے اور عورت سے ہنسی مذاق کرنا بھی باعث ذلت ہے ۔ طعام خوشگوار ۔ اچھا کھانا ۔ مخدوم ۔ مالک ۔ ارزاں ۔ سستا ۔ بہا ۔ قیمت ۔ یعنی جو چیز انسان کو مفت حاصل ہوتی ہے اور قیمت سے نہیں ملتی وہ عقل کامل ہے ۔ لحم ۔ گوشت ۔ غدود ۔ ایک قسم کی رگ ہے جو بڑی سخت ہوتی ہے اس کو پھینک دیا جاتا ہے ۔ یعنی نفع اور نقصان کا خالق اللہ تعالیٰ ہے ورنہ نافع اور ضرر دینے والی اشیاء جہان میں موجود ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے یہ خاصیت رکھی ہے ۔ ناصر ۔ مددگار ۔ بندوں ۔ یہاں عبد سے مراد بت ہیں ۔ اولیاء ۔ کا معین اور ۔ نبی و رسل اس زمرے میں نہیں آتے ۔ کیونکہ اس کی تو خود ۔ ہیں ۔ ۔ ۔ صحبت پرہیزگاراں بے طلب معلوم ہوا کہ ان کی صحبت انسان کو نفع دیتی ہے

از بدی گفتن زباں راہر کہ بست
کرد شیطانِ لعیں را زیرِ دست

در بیانِ آنکہ اعتماد را نشاید

کس نیابد ہیچ چیزے از ہیچ کس
یا دگیر از ناصح اے صاحب نفس

نیست اوّل دوستی اندر ملوک
ایں سخن باور کنند اہلِ سلوک

سفلہ را با مروّت سنگری
ہیچ بد خوئے نیابد بہتری

ہر کہ بر مالِ کساں دارد حسد
بوئے رحمت بر دماغش کے رسد

آنکہ کذّاب ست وی گوید دروغ
نیست او را در وفا داری فروغ

در بیانِ نصیحت و خیر اندیشی

ہر کرا ستّہ کار عادت باشدش
درجہاں بخت و سعادت باشدش

اوّلاً گر بیند او عیبِ کساں
در ملامت ہیچ نکشاید زباں

ہر کرا بینی براہِ ناصواب
سر براہش آر تا یابی ثواب

زحمتِ خود را ز مردم دور دار
بارِ خود برکس میفگن زینہار

در بیانِ تسلیم

گر ہمی خواہی کہ باشی رستگار
رخ مگرداں اے برادر از ستّہ کار

اوّلاً دیدن بود حکمِ قضا
بعد ازاں جستن بجان و دل رضا

چیست سوئم دور بودن از جفا
ہر کہ ایں دارد بود اہلِ صفا

ہر کہ دارد دانش و عقل و تمیز
جز براہِ حق نہ بخشد ہیچ چیز

صدقہ کالودہ گردد با ریا
کے بود آں خیر مقبولِ خدا

گر عمل خالص نباشد ہمچو زر
قلب را ناقد نیارد در نظر

تا توانگر باشی اندر روزگار
نفس را از آرزوہا دور دار

بدر ۔ برائی ۔ زیرِ دست ۔ کمزور ۔ اعتماد ۔ بھروسہ ۔
ناصح ۔ نصیحت کرنے والا ۔
ملوک ۔ ملک کی جمع بادشاہ ۔
باور ۔ یقین ۔ اہلِ سلوک ۔ خدا کی راہ پر چلنے والے ۔
سفلہ ۔ کمینہ ۔ مروّت ۔ احسان ۔
سنگری ۔ ست دیکھ ۔ بہتری ۔
سرداری ۔ مالِ کساں ۔ دوسروں کا مال ۔ کذّاب ۔ جھوٹا ۔
ملامت ۔ برائی ۔
راہِ ناصواب ۔ غلط راستہ ۔
سر براہش آر ۔ سر کو درست راستہ پر لا ۔
زحمت ۔
تکلیف ۔
بار ۔
بوجھ ۔
میفگن ۔
نہ ڈال ۔ تسلیم ۔ جھکنا ۔
یعنی اگر تو نجات چاہتا ہے تو یہ تین باتیں تسلیم کر ۔
حکمِ قضا ۔ تقدیرِ الٰہی ۔
اہلِ صفا ۔ نیک لوگ ۔
ناقد ۔ پرکھنے والا ۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں خلوص کے بغیر عمل کی کوئی قیمت نہیں ہے تا نہ ۔
روزگار ۔ زمانہ ۔
ارزو ۔ ہوس ۔
خواہشات ۔

در بیانِ کراماتِ حق

چار چیز است از کراماتِ حق — یاد دارش چوں زمن گیری سبق

اوّلاً صدقِ زبانت در سخن — واٰنگہے حفظِ امانت فہم کُن

پس سخاوت ہست از فضلِ اِلٰہ — فضلِ حق داں گر نظر داری نگاہ

تا توانی دُور باش از سُود خوار — زانکہ ہست از دشمنانِ کردگار

ہر کرا حق دادہ باشد ایں چہار — باشد آنکس مومن و پرہیزگار

پیشِ مردم آنکہ رازت فاش کرد — ہمدمِ آں ابلۂ باطل مباش

ہر کہ باشد مانعِ عُشر و زکوٰۃ — وانکہ غافل وار بگذارد صلوٰۃ

پُر حذر باش ازچناں کس زینہار — تا نہ سوزد مرا ترا آسیبِ نار

در بیانِ فرو خوردنِ خشم

لذّتِ عمرت اگر باید بدہر — باش دائم پُر حذر از خشم و قہر

چوں نگردد خلق باخوئے تو راست — گر بخوئے مرد ماں سازی رواست

اے برادر تکیہ بر دولت مکن — یاد دار از ناصحِ خود ایں سخن

سود نکند گر گریزی از قضا — ہر چہ می آید بداں میدہ رضا

زاں چہ حاصل نیست دل خرسند دار — گوشِ دل را جانبِ ایں پند دار

ہر کہ او با دوستاں یک دل بود — جملہ مقصودِ دلش حاصل بود

در بیانِ جہانِ فانی

در جہاں دانی کہ باشد معتبر — آں کہ اورا باک نبود از خطر

کم کند با کس وفا ایں روزگار — جور دارد پیشتش با مہر کار

آنکہ با تو روزِ غم بود ست یار — روزِ شادی ہم بپرسش زینہار

روزِ نعمت گر تو پردازی بہ کس — روزِ محنت با شدت فریاد رس

کراماتِ حق۔ اللہ تعالےٰ کی عنایات۔ اوّلاً۔ پہلا۔ صدقِ زبانت۔ زبان کی سچائی۔ وانگہے۔ اس کے بعد حفظِ امانت۔ امانت کی حفاظت۔ دار۔ اگر تا توانی۔ جب تک ہو سکے۔ سود خوار۔ بیاج کھانے والا۔ ہمدم۔ ساتھی۔ باطل۔ جھوٹا۔ مانع روکنے والا۔ عشر۔ زمین کی پیداوار کا دسواں حصہ۔ غافل وار۔ غافلوں کی مانند یعنی زکوٰۃ نہ دینے والے کی نماز بھی مقبول نہیں ہوتی۔ آسیبِ نار۔ آگ کا عذاب۔ دہر۔ زمانہ۔ قہر۔ غصہ۔ راست۔ درست۔ تکیہ۔ بھروسہ۔ سود۔ فائدہ۔ خرسند۔ راضی۔ پند۔ نصیحت۔ یعنی جو چیز تجھے حاصل نہیں ہے اس کے لیے اپنے آپ کو بے چین نہ کر۔ یک دل۔ موافق۔ مقصودِ دل۔ دلی خواہش۔ معتبر۔ قابلِ اعتبار۔ باک۔ خوف۔ خطر۔ خطرہ۔ جور۔ ظلم۔ مہر۔ محبت۔ روزِ غم۔ تکلیف کا دن۔ روزِ شادی۔ خوشی کا دن۔ یعنی تیرے غم کے وقت جو تیرا ساتھی ہو تو اپنی خوشی میں اس کو نہ بھول۔ پرداختن۔ متوجہ ہونا۔ مشغول ہونا۔

چوں بیابی دولتے از مستعان ‖ اندر آں دولت بپرس از دوستان

مرترا ہر کس کہ یارِ غم بود ‖ چوں رسد شادی ہماں ہمدم بود

دربیانِ معرفت اللہ

معرفت حاصل کن اے جانِ پدر ‖ تا بیابی از خدائے خود خبر

ہر کہ عارف شد خدائے خویش را ‖ در فنا بیند بقائے خویش را

ہر کہ اُو عارف نباشد زندہ نیست ‖ قربِ حق را لائق و ارزندہ نیست

ہر کہ اُو را معرفت حاصل نشد ‖ ہیچ با مقصودِ خود واصل نشد

نفسِ خود را چوں تو بشناسی دلا ‖ حق تعالیٰ را بدانی با عطا

عارف آں باشد کہ باشد حق شناس ‖ ہر کہ عارف نیست گردد ناسپاس

ہست عارف را بدل مہر و وفا ‖ کارِ عارف جملہ باشد با صفا

ہر کہ اُو را معرفت بخشد خدائے ‖ غیرِ حق را در دلِ اُو نیست جائے

نزدِ عارف نیست دنیا را خطر ‖ بلکہ بر خود نیستش ہرگز نظر

معرفت فانی شدن در وے بود ‖ ہر کہ فانی نیست عارف کے بود

عارف از دنیا و عقبیٰ فارغ ست ‖ زانچہ باشد غیرِ مولیٰ فارغ ست

ہمتِ عارف لقائے حق بود ‖ زانکہ در حق فانیٔ مطلق بود

دربیانِ مذمتِ دنیا

باچہ ماند ایں جہاں گویم جواب ‖ آنکہ بیند آدمی چیزے بخواب

چوں شوی بیدار از خواب اے عزیز ‖ حاصلے نبود ز خوابت ہیچ چیز

ہمچنیں چوں زندہ افتاد و مُرد ‖ ہیچ چیزے از جہاں با خود نبرد

ہر کرا بود دست کردارِ نکو ‖ در رہِ عقبیٰ بود ہمراہِ او

ایں جہاں را چوں تنے داں خوبروی ‖ خویش را آرا یہ اندر چشم شوی

مستعان، مددگار یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے جب تجھے دولت ملے تو اس میں اپنے دوستوں کو نہ بھول معرفت، پہچان یعنی خدا کی پہچان۔ جان پدر، باپ کی جان۔ خبر۔ واقفیت۔ عارف، پہچاننے والا یعنی عارف وہ ہوتا ہے تو خدا کی ذات صفات میں اپنے آپ کو گم کر دے۔ زندہ، مناسب یعنی جس نے خدا کی پہچان نہ کی وہ قرب خداوندی کے لائق نہیں ہو سکتا۔ واصل، پہنچنے والا۔ فائدہ:۔ اس شعر میں [illegible] کی طرف اشارہ ہے کہ جس نے اپنے آپ کو پہچان لیا اس نے خدا کو پہچان لیا۔ حق شناس، حق کو پہچاننے والا۔ ناسپاس، ناشکرہ۔ عارف کے دل میں محبت اور وفا [illegible] ہوتی ہے اور اس کے تمام کام [illegible] ہوتے ہیں فانی، فنا ہو جانا۔ عقبےٰ، آخرت۔ یعنی اس کے دل میں غیر خدا کی جگہ نہیں ہوتی وہ ولا خوف علیھم ولا ھم یحزنون کا مصداق بن جاتا ہے۔ ہمت، مقصد۔ یعنی عارف کا دلی مقصد محض ذات باری تعالیٰ تک رسائی ہوتا ہے اور وہ اس کے بغیر کسی دوسری چیز کو نظر میں نہیں لاتا۔ مذمت، برائی یعنی یہ دنیا محض خواب ہے جس طرح خواب سے جاگنے پر کچھ حاصل نہیں ہوتا اسی طرح دنیا سے انسان خالی ہاتھ جائے گا یعنی جب زندہ انسان مرجاتا ہے تو اس دنیا سے سوائے نیک اعمال کے کوئی چیز اس کے ساتھ نہیں جاتی۔ یعنی۔ آفت۔ خوبروی۔ خوبصورت۔ شوی۔ خاوند۔

لمّا . بود . مکر و شیوہ، مکر و فریب . شو... دہد . مکارہ . مکر کرنے والی . ورع، پرہیزگاری . خرابی . بربادی . ترسگاری . خوف .

مرد رامی پرورد اندر کنار ۔۔۔ مکر و شیوہ می نماید بے شمار
چوں بیاید خفتہ شورا ناگہاں ۔۔۔ بے گماں سازد ہلاکش آں زماں
بر تو باید اے عزیز پُرہنر ۔۔۔ گر چنیں مکارہ باشی پُرحذر

در بیانِ ورع

در ورع ثابت قدم باش ای پسر ۔۔۔ گر ہمی خواہی کہ گردی معتبر
خانۂ دیں گردد آباد از ورع ۔۔۔ لیک می گردد خرابی از طمع
ہر کہ از علم و ورع گیرد سبق ۔۔۔ دور باید بودنش از غیرِ حق
ترسگاری از ورع پیدا شود ۔۔۔ ہر کہ باشد بے ورع رُسوا شود
با ورع ہر کس کہ خود را کرد راست ۔۔۔ جنبش و آرامش از بہرِ خدا ست
آنکہ از حق دوستی دارد طمع ۔۔۔ در محبت کاذبش داں بے ورع

در بیانِ تقویٰ

چیست تقویٰ ترکِ شبہات و حرام ۔۔۔ از لباس و از شراب و از طعام
ہر چہ افزونست اگر باشد حلال ۔۔۔ نزدِ اصحابِ ورع باشد وبال
چوں ورع شد یار با علم و عمل ۔۔۔ حُسنِ اخلاصِ ترا ناید خلل
ناگہاں اے بندہ گر کردی گناہ ۔۔۔ توبہ کُن درحال و عذرِ آں بخواہ
چوں گناہِ نقد آمد در وجود ۔۔۔ توبۂ نسیہ ندارد ہیچ سود
در انابت کاہلی کردن خطاست ۔۔۔ بر امیدِ زندگی کاں بیوفاست

در بیانِ فوائدِ خدمت

تا توانی اے پسر خدمت گزیں ۔۔۔ تا شود اسپِ مرادت زیرِ زیں
بندہ چوں خدمتِ مرداں کند ۔۔۔ خدمتِ او گنبدِ گرداں کند
بہرِ خدمت ہر کہ بربندد میاں ۔۔۔ باشد از آفاتِ دنیا در اماں

یعنی خوفِ خدا تقویٰ سے پیدا ہوتا ہے . رسوا . ذلیل . راست . درست یعنی جس نے اپنے اندر تقویٰ پیدا کر لیا اس کا ہر کام خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کے لیے ہوتا ہے . طمع . لالچ . یعنی جو شخص دنیا کا لالچ بھی رکھے اور خدا کے ساتھ محبت کا دعویٰ بھی کرے تو وہ اپنے دعویٰ میں جھوٹا ہے . تقویٰ . بُری باتوں کو ترک کرنا . شبہات . مشتبہ چیز یعنی جس کے حلال ہونے میں شک ہو . فائدہ . تقویٰ حاصل ... اور ... سے حاصل ہوتے ... افزوں ... وبال . مصیبت ... یعنی جب تیرا علم مطابق ... تو تقویٰ اور اچھی عادات تیرے اندر پیدا ہو جائیں گی . ناگہاں . اچانک . عذر . معافی . درحال . اسی وقت . گناہ نقد . یعنی جس وقت گناہ صادر ہو اسی وقت اسے توبہ کرنی چاہیے ایسا نہیں کہ گناہ آج کرے اور توبہ کل . نسیہ . ادھار . انابت . رجوع یعنی توبہ کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا . کاہلی . سستی . فوائد . فائدہ کی جمع . گزیں . اختیار کر ... کی دلی خواہش کا ... قابو میں ہو جانے کا . یعنی تیرا ... مقصد پورا ہو جائیگا .

... گنبد گرداں ، آسمان کو پھیرنے والا یعنی اللہ تعالیٰ . بہر ، واسطے . میاں ، کمر . آفات ، آفت کی جمع . مصیبت .

ہر کہ پیشِ صالحاں خدمت کند
ایزدش با دولت و حرمت کند

خادماں راہست در جنّت مآب
روزِ محشر بے حساب و بے عقاب

خادماں باشند اخواں را شفیع
جائے ایشاں در جہاں باشد رفیع

گرچہ خادم عاصی و مفلس بود
بہتر از صد عابدِ ممسک بود

می دہد ہر خادمے را مستعان
اجر و مزدِ صائمان و قائمان

بہرِ خدمت ہر کہ بر بندد کمر
از درختِ معرفت یابد ثمر

ہر کہ خادم شد جنانش میدہند
ہم ثوابِ غازیانش میدہند

دربیانِ صدقہ

تا اماں باشی ز قہرِ کردگار
صدقہ میدہ در نہان و آشکار

صدقہ دہ ہر بامداد و ہر پگاہ
تا بلاہا از تو گرداند اللہ

ہر کہ اُو را خیر عادت می شود
بے گماں عمرش زیادت می شود

آنکہ نیکی می کند در حقِ ناس
بہترینِ مرداں اُو را شناس

آنکہ از وے ہست مردم را ضرر
درمیانِ خلق زو نبود بتر

دیں ندارد ہر کہ نبود ترسگار
نیست عقل آنرا کہ باشد نابکار

با ورع باش اے پسر گر مومنی
کافری از قہرِ حق گر ایمنی

ہر کرا نبود ورع ایمانش نیست
ہر کرا نبود حیا احسانش نیست

توبہ نبود ہر کرا توفیق نیست
حق نہ بیند ہر کرا تحقیق نیست

دربیانِ تعظیم مہمان

اے برادر میہماں را نیک دار
ہست مہماں از عطائے کردگار

میہماں روزی بخود می آورد
پس گناہِ میزباں را می برد

ہر کرا جبار دارد دشمنش
باز دارد میہماں از مسکنش

صالحاں، صالح کی جمع، نیک آدمی۔ حرمت، عزت۔ مآب، ٹھکانہ۔ عقاب، عذاب۔ اخواں، اخ کی جمع، بھائی۔ شفیع، سفارش کرنے والا۔ رفیع، بلند۔ عاصی، گنہگار۔ ممسک، بخیل۔ جناں، جنت۔ صدقہ، خیرات۔ اماں، امن۔ قہر، غضب۔ نہاں، پوشیدہ۔ آشکار، ظاہر۔ بامداد، صبح۔ پگاہ، فجر۔ خیر، خیرات۔ ناس، لوگ۔ ضرر، نقصان۔ بتر، بُرا۔ نابکار، نالائق۔ ایمنی، بے خوف۔ ورع، پرہیزگاری۔ توبہ توفیقِ الٰہی کے بغیر نہیں ہو سکتی اور تحقیق کے بغیر حق نظر نہیں آسکتا۔ نیک دار، اچھا برتاؤ کر۔ کردگار، اللہ تعالیٰ۔ میزبان، جس کے گھر مہمان ٹھہرے اس کو میزبان کہتے ہیں۔

اے برادر دار مہماں را عزیز
مومنے کو داشت مہماں را نکو
ہر کرا شد طبع از مہماں ملول
بندۂ کو خدمتِ مہماں کند
ہر کہ مہماں را بروئے تازہ دید
از تکلف دور باش اے میزباں
میہماں را اے پسر اعزاز کن
ہست میہماں از عطا ہائے کریم
معرفت داری گرہ بر زر مبند
خیز و برخوانِ کسے مہماں مشو
ہر کہ مہماں را گرامی می کند
ہر کہ مہمانت شود از خاص و عام
زانچہ داری اندک و بیش اے پسر
ناں بدہ بر جائعاں بہرِ خدائے
با تنِ عورآں کہ بخشد جامۂ
ہر کہ تو بے با تنِ عورے دہد
گر برآری حاجتِ محتاج را
ہر کرا باشد بدولت بخت یار
اے پسر ہرگز مخور نانِ بخیل
نانِ ممسک جملہ رنجست و عنا
تا نخوانندت بخوانِ کس مرو

تا بیابی عزت از رحماں تو نیز
حق کشاید بابِ جنت را برو
از وے آزردہ خدا و ہم رسول
خویش را شایستۂ رحماں کند
از خدا الطافِ بے اندازہ دید
تا گرانی نبودت از میہماں
گر بود کافر برو در باز کن
ہر کہ زو پنہاں شود باشد لئیم
چوں رسد مہماں بروئیش در مبند
چوں رسد مہماں از و پنہاں مشو
کو رشتے در نیکنامی می کند
پیشِ اُو می باید آوردن طعام
برد باید پیشِ درویش اے پسر
تا دہندت در بہشتِ عدن جائے
حق دہد اُو را از رحمت نامۂ
در دو عالم ایزدش نورے دہد
بر سر از اقبال یابی تاج را
خیر و رزد در نہان و آشکار
کم نشیں در عمر بر خوانِ بخیل
می شود نانِ سخی نور و صفا
در پئے مُردار چوں کرگس مرو

طبع طبیعت [illegible] رنجیدہ
آزردہ [illegible] تازہ روئی
[illegible] الطاف [illegible]
لطف کی جمع مہربانی
تکلف [illegible]
[illegible] اعزاز عزت
در باز کردن، دروازہ کھولنا
لئیم کمینہ معرفت
[illegible] گرہ [illegible] زر
[illegible] کسی کا مہمان نہ بن
[illegible] زیادہ
[illegible] جسم [illegible] ننگا
[illegible] آدمی
[illegible] دونوں
[illegible] سرفرازی
[illegible] اقبال
[illegible] نیکی
[illegible] اعتبار [illegible]
[illegible] بخیل [illegible]

چشمِ نیکی از خسیسِ دوں مدار	سقفِ ویراں را تو بر استوں مدار
گر کنی خیرے تو آں از خود مبیں	ہر چہ بینی نیک بین و بد مبیں

دربیانِ علاماتِ احمق

ستہ علامت داں کہ در احمق بود	اوّلاً غافل زیادِ حق بود
گفتنِ بسیار عادت باشدش	کاہلی اندر عبادت باشدش
اے پسر چوں احمق و جاہل مباش	یکدم از یادِ خدا غافل مباش
ہر کہ اُو از یادِ حق غافل بود	از حماقت در رہِ باطل بود
ہیچ از فرمانِ حق گردن متاب	تا نمانی روزِ محشر در عذاب
باطلے را اے پسر گردن منہ	نقدِ مرداں را بہر کودن منہ
در قضائے آسمانی دم مزن	ہر کسے را بیش بین و کم مزن
دستِ خود را سوئے نامحرم میار	جانبِ مالِ یتیماں ہم میار
تا توانی راز با ہمدم مگوئے	گر تو باشی نیز باخود ہم مگوئے
تا شوی آزاد و مقبول اے عزیز	بے طمع می باش گر داری تمیز

دربیانِ علاماتِ فاسق

ہست فاسق را ستہ خصلت در نہاد	باشد اوّل در دلش حُبِّ فساد
خصلتش آزردنِ خلقِ خداست	دور دارد خویش را از راہِ راست

دربیانِ علاماتِ شقی

ہست ظاہر ستہ علامت در شقی	می خورد دائم حرام از احمقی
بے طہارت باشد و بیگاہ خیز	ہم ز اہلِ علم باشد در گریز
اے پسر مگریز از اہلِ علوم	تا نہ سوزد مر ترا نارِ سموم
تا توانی ہیچ کس را بد مگوے	پیشِ مردم عیبِ کس ہرگز مجوے

چشم۔ امید۔ خسیس۔ کمینہ
سقف۔ چھت۔ استون۔
ستون۔ احمق۔ بے وقوف
گفتنِ بسیار۔ زیادہ باتیں
کرنا۔ کاہلی۔ سستی۔ حماقت
بیوقوفی۔ رہ باطل۔ جھوٹا راستہ
یعنی اللہ تعالیٰ کے حکم سے ذرہ برابر
بھی گردن کو نہ پھیر ہر حال میں اس
کی اطاعت کر۔ گردن منہ۔
اطاعت نہ کر۔ نقد۔ عزت۔ کودن
کمینہ یعنی لوگوں کی عزت کمینوں
کے سپرد نہ کر یعنی تقدیر الٰہی میں
گلہ شکوہ نہ کر اپنے سے ہر ایک کو
بہتر سمجھ۔
میار۔ [illegible]
[illegible]
یتیماں۔
یتیم کی جمع
راز۔ بھید
ہمدم۔ ساتھی۔ [illegible]
کرنے والا۔ [illegible]
محبت۔ فساد۔ لڑائی جھگڑا۔
آزردن۔ دکھ دینا۔ شقی۔
بدبخت۔ احمقی۔ بیوقوفی سے کھانا
ناپاک۔ بیگاہ خیز۔ بے وقت
اٹھنے والا۔ در گریز۔ بھاگنے والا۔
نارِ سموم۔ زہریلی آگ۔ جنسیل
دوست۔ سائلاں۔ سائل کی جمع
سوال کرنے والا۔ [illegible]
والا۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]

یعنی بخیل کو جب کوئی رشتہ دار یا دوست راستہ میں مل جاتا ہے تو وہ آنکھ بچا کر نکل جاتا ہے اور اپنے اس فعل پر خوش ہوتا ہے۔

باطہارت باش وپاکی پیشہ کن ۔۔۔ وزعذابِ گورنیز اندیشہ کن

دربیانِ علاماتِ بخیل

ستہ علامت ظاہر آمد در بخیل ۔۔۔ با تو گویم یاد گیرش اے خلیل

اوّلا از سائلاں ترساں بود ۔۔۔ وز بلائے جوع ہم لرزاں بود

چوں رسد در رہ بخویش و آشنا ۔۔۔ بگذرد زانجا و گوید مرحبا

نیست از نالش کسے را فائدہ ۔۔۔ کم رسد باکس زخوانش مائدہ

دربیانِ قساوتِ قلب

سخت دل را ستہ علامت یافتم ۔۔۔ چوں بدیدم رُو از و برتافتم

باضعیفاں باشدش جور و ستم ۔۔۔ ہم قناعت نبودش با بیش و کم

موعظت ہرچند گوئی نشنود ۔۔۔ در دلِ سختش نباشد کارگر

اہلِ دُنیا را بمعنی مردہ داں ۔۔۔ تا نباشی ہمنشیں با مُردگاں

دربیانِ حاجت خواستن

حاجتِ خود را مجوئے از زشت روئے ۔۔۔ آنکہ دارد روئے خوب از وے بجوئے

مومنے را با تو چوں اُفتادہ کار ۔۔۔ تا توانی حاجتِ اُو را برار

حاجتِ خود را جز از سلطاں مخواہ ۔۔۔ چوں نخواہی یافت از درباں مخواہ

از وفاتِ دشمناں شادی مکن ۔۔۔ از کسی پیشِ کس آزاری مکن

دربیانِ قناعت

با قناعت ساز دائم اے پسر ۔۔۔ گرچہ ہیچ از فقر نبود تلخ تر

ہر سحر برخیز و استغفار کن ۔۔۔ فرصتے اکنوں کہ داری کار کن

ہمنشینِ خویش را غیبت مکن ۔۔۔ غیرِ شیطاں برکسے لعنت مکن

چوں شود ہر روز در عالم جدید ۔۔۔ از گناہاں توبہ می باید گزید

سے مال سے کسی کو فائدہ نہیں اور نہ ہی اس کے کھانے سے کسی کو کھانا نصیب ہوتا ہے۔ قساوت۔ سخت دل۔ منہ کو پھیر لیا۔ جور و ستم۔ ظلم۔ موعظت۔ نصیحت۔ زیادہ۔ کارگر۔ موثر یعنی جو لوگ یاد خدا سے غافل ہو کر دنیا میں مشغول ہو جاتے ہیں وہ مردہ ہیں اور زندہ مردہ کی صحبت میں نہیں بیٹھتا۔ حاجت خواستن۔ حاجت چاہنا۔ زشت رو۔ بدشکل۔ خوب رو۔ خوبصورت ۔۔۔ بادشاہ ۔۔۔ سامنے ۔۔۔ رسائی نہ ہو سکے تو چوبدار کے سامنے مت جھو کیونکہ اس سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ از وفات۔ یعنی دشمن کی موت سے خوشی نہ کر کیونکہ یہ وقت دوستوں کے لیے بھی ہے اور کسی کے سامنے کسی دوسرے کے متعلق لاتعلقی کا اظہار نہ کر۔ قناعت۔ صبر۔ دائم۔ ہمیشہ۔ تلخ تر۔ زیادہ کڑوا یعنی تہجد کے لیے اٹھ اور اپنے گناہوں کی معافی مانگ۔ ہمنشیں۔ ساتھی۔ جدید۔ نیا۔

ہرکہ را ترسے نباشد از خدا / حق بترساند ز ہر چیزی وُرا

تا توانی حاجتِ مسکیں برار / تا برآرد حاجتت را کردگار

ہست مالت جملہ در کف عاریت / گر بماند از تو باشد زاریت

عاریت را باز می باید سپرد / ہیچ کس دیدی کہ زر با خود بُبرد

حاصل از دنیا چہ باشد اے امیں / نہ گزے کرپاس و سہ گز از زمیں

ہرچہ دادی در رہِ حق آنِ تست / انچہ ماند از تو بلائے جانِ تست

ہرکہ باندک زحق راضی شود / حاجتِ اورا خدا قاضی شود

ہست دنیا بر مثالِ قنطرہ / بگذر از وے گر تو داری رو برہ

ہرکہ سازد بر سرِ پل خانہ / نیست عاقل اُو بود دیوانہ

از خدا نبود روا جُستن غنا / ہست مومن را غنا رنج و عنا

فقر و درویشی شفائے مومن ست / زانکہ اندر وے صفائے مومن ست

مال و اولادت بمعنی دشمن اند / گرچہ نزدیکِ تو چشم روشن اند

اِنَّمَا اَموالُکُم را یاد گیر / مال و ملکِ ایں جہاں برباد گیر

مردِ رہ را بود دنیا سود نیست / ہرگزش اندیشۂ نابود نیست

ہرکہ از صدقش دلِ صافی بود / خرقۂ بالقمہ کافی بود

ہرکہ دربندِ زیادت می شود / دُور از اہلِ سعادت می شود

بندگانِ حق چوں جاں را باختند / اسپِ ہمت تا ثریا تاختند

تا نبازی در رہِ حق ہرچہ ہست / انچہ می باید کجا آید بدست

در بیان نتائج سخا

در سخا کوش اے برادر در سخا / تا بیابی از پس شدت رخا

باش پیوستہ جوانمرد اے اخی / زانکہ نبود دوزخی مردِ سخی

ترس۔ خوف۔ وُرا۔ واصل اور اسے۔ اس کو۔ عاریت۔ مانگا ہوا۔ کرپاس۔ سوتی کپڑا۔ کھدر۔ ہرچہ۔ یعنی تیرا مال وہ ہے جو تو نے اللہ کی راہ میں خرچ کیا اور جو بچ گیا وہ تیرے لیے باعث عذاب ہے۔ قاضی۔ پورا کرنے والا۔ قنطرہ۔ پل۔ بر سرِ پل۔ پل کے اوپر۔ غنا۔ دولت مندی۔ یعنی اللہ تعالیٰ سے صرف دنیا کا سوال نہیں کرنا چاہیے بلکہ دنیا و آخرت کا سوال کرنا چاہیے۔ صفا۔ صفائی۔ انما اموالکم و اولادکم فتنۃ۔ یعنی تمہارے مال اور اولاد تمہارے لیے فتنہ ہیں۔ مردِ راہ۔ راہ رو یعنی مرد کامل کو دنیا کے آنے کی خوشی اور جانے کا غم نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کے دل میں دنیا کی ہوس ہوتی ہے یعنی جس کا دل سے صاف ہوجاتا ہے وہ ایک اور لقمے پر کفایت کرتا ہے۔ بندگان حق۔ خدا کے خاص بندے۔ جاں را باختند۔ جان کی بازی لگاتے ہیں۔ اسپ۔ گھوڑا۔ ثریا۔ [illegible]

سب کچھ خدا کی راہ میں قربان نہ کرے اس وقت تک تب خداوندی نصیب نہیں ہو سکتا۔ کوشش۔ کوشش کر [illegible]

در رُخِ مردِ سخی نور و صفاست | زانکه در جنّت قرینِ مصطفاست
حق تعالےٰ بر درِ جنّت نوشت | اینکه جائے اسخیا باشد بہشت
اسخیا را با جہنّم کار نیست | جائے مُمسک جز درونِ نار نیست
کار را اہلِ بخل را تلبیس داں | در جہنم ہمدمِ ابلیس داں
ہیچ مُمسک نگذرد سوئے بہشت | بلکہ با اُو کے رسد بوئے بہشت
آنکہ می خوانند مر اُو را سقر | اہلِ کبر و بخل را باشد مقر
اے پسر در مردمی مشہور باش | از بخیلی وز تکبّر دور باش
با سخا باش و تواضع پیشہ گیر | تا شود روئے دلت بدرِ منیر

دربیانِ کارہائے شیطانی

چار خصلت فعلِ شیطانی بود | داں ایں ہا ہرکہ رحمانی بود
عطسۂ مردم چو بگذشت از یکے | باشد آں از فعلِ شیطاں بیشکے
خونِ بینی نیز از شیطاں بود | آنکہ ظاہر دشمنِ انساں بود
خامیازہ فعلِ شیطان ست وقے | اے پسر ایمن مباش از مکرِ وے

دربیانِ علاماتِ منافق

دُور باش اے خواجہ از اہلِ نفاق | در جہنّم داں منافق را وثاق
سہ علامت در منافق ظاہر ست | زاں سبب مقہورِ قہرِ قاہر ست
وعدہ ہائے اُو ہمہ باشد خلاف | قولِ اُو نبود بغیر از کذب و لاف
مومناں را کم امانت می کند | ہم امانت را خیانت می کند
نیست در وعدہ منافق را وفا | زاں نباشد در رخش نور و صفا
تا نہ پنداری منافق را امیں | نیست باد اشترش از روے زمیں
از منافق اے پسر پرہیز کن | تیغ را از بہرِ قتلش تیز کن

قرین۔ ساتھی۔ اسخیا۔ سخی کی جمع۔ بخشش کرنے والا۔ ممسک۔ بخیل۔ اہلِ بخل۔ بخیل لوگ۔ تلبیس۔ دھوکہ۔ ہمدم۔ ساتھی۔ سقر۔ دوزخ۔ مقر۔ ٹھکانہ۔ مردمی۔ جوانمردی۔ تواضع۔ عاجزی۔ پیشہ۔ عادت۔ بدرِ منیر۔ چمکنے والا چاند۔ رحمانی۔ رحمٰن یعنی خدا کا بندہ۔ عطسہ۔ چھینک یعنی چھینک جب آتی آتی رک جائے تو یہ شیطانی فعل ہے۔ خونِ بینی۔ ناک کا خون یعنی نکسیر۔ خامیازہ۔ اہلِ نفاق۔ منافق لوگ۔ وثاق۔ بیڑی جو قیدی کے پاؤں میں ڈالی جاتی ہے۔ مقہور۔ لیا ہوا۔ قہر۔ غضب۔ قاہر۔ غضب کرنے والا۔ کذب و لاف۔ جھوٹ اور بڑ۔ اعانت۔ مدد یعنی منافق کی تین علامات ہیں۔ جھوٹ بولنا، وعدہ خلافی، امانت میں خیانت کرنا۔ امین۔ امانت دار۔ سینہ بار۔ یعنی خدا تعالےٰ دنیا کی منافقت کی شر سے پاک کر دے۔ تیغ۔ تلوار۔

★

منزلِ او درتگِ چہ می شود	با منافق ہر کہ ہمرہ می شود

در بیانِ علاماتِ متقی

کے بود نسبت تقی را با شقی	سہ علامت باشد اندر متقی
تا نیندازد ترا در کارِ بد	پُر حذر باش اے تقی از یارِ بد
از طریقِ کذب باشد برکراں	کم رود ذکرِ دروغش برزباں
تا نیفتند اہلِ تقویٰ در حرام	از حلال و پاک ہم گیرند کام

در بیانِ علاماتِ اہلِ جنت

باشد آنکس بیشک از اہلِ بہشت	ہر کرا باشد سہ خصلت در سرشت
می دہد آئینۂ دل را جلا	شکر در نعما و صبرا اندر بلا
حق زنارِ دوزخش دارد نگاہ	ہر کہ مستغفر بود اندر گناہ
خواہد او عذرِ گناہِ خویشتن	ہر کہ ترسد از آلہِ خویشتن
ایزدش از اہلِ جنت کے کند	معصیت را ہر کہ پے درپے کند
وز بداں و مفسداں بیزار باش	اے پسر دائم باستغفار باش
خیرِ خود را وقفِ ہر درویش کن	گر کنی خیرے بدستِ خویش کن
بہ بود زاں کز پسِ او صد دہند	یک درم کا نراز دستِ خود دہند
بہتر از بعدِ تو صد مثقالِ زر	گر بہ بخشی خود یکے خرمائے تر
گر زپا افتادۂ از دستِ جوع	ہر چہ بخشیدی مکن با او رجوع
بازمیلِ خوردنِ آں می کند	ایں بداں ماند کہ شخصے قے کند
می رسد گر باز گیرد زاں پسر	با پسر گر چیز کے بخشد پدر
انچہ کس را دادہ دیگر مجوی	اے پسر شادی زمال و زر مجوی

ہمرہ۔ ساتھی۔ منزل۔ مقام۔ تگ۔ گہرائی۔ چہ۔ کنواں۔ یہ لفظ چاہ کا مخفف ہے۔ متقی۔ پرہیزگار۔ ذکرِ دروغ۔ جھوٹی بات۔ طریق۔ راستہ۔ کذب۔ جھوٹ۔ برکراں۔ کنارہ کش۔ از حلال۔ یعنی متقی پاک اور حلال چیز کھاتا ہے اور حرام سے بچتا ہے۔ سرشت۔ فطرت۔ نعما۔ نعمت کی جمع۔ بلا۔ مصیبت۔ آئینہ۔ شیشہ۔ جلا۔ روشنی۔ مستغفر۔ توبہ کرنیوالا۔ نگاہ داشتن۔ محفوظ رکھنا۔ الہ۔ خدا تعالیٰ۔ عذر۔ معافی۔ بداں۔ بد کی جمع۔ مفسداں۔ مفسد کی جمع۔ فساد پھیلانے والا گروہ۔ خیرے۔ خیرات یعنی اگر تو کوئی صدقہ خیرات کرنا چاہتا ہے تو اپنی زندگی میں اپنے ہاتھ سے کر۔ درم۔ ایک سکہ ہے جو چار آنے کے برابر ہوتا ہے۔ ہر چہ بخشیدی۔ یعنی ایک دفعہ خدا کے نام پر دے کر واپس نہ لو اگرچہ بھوک سے [illegible] کیوں نہ کر دے۔ [illegible] با پسر۔ یعنی باپ بیٹے کو کوئی چیز صدقہ کرنے کے بعد واپس لے سکتا ہے کیونکہ بیٹے کا مال بھی باپ کا مال ہے۔

سوگ۔ فائدہ۔ نہی لا تفرح، یعنی خوشی نہ ہو دنیا سے۔ یہ نہی یاد رکھ۔ شادمانی، خوشی یعنی میں نے استادوں سے سبق سیکھا ہے

در بیانِ آنکہ در دنیا از آں خوش نباید بود

شادیٔ دنیا سراسر غم بود — سودِ اُو را در عقب ماتم بود
نہیِ لاتفرح زدنیا گوش دار — جائے شادی نیست دنیا ہوش دار
شادمانی را ندارد دوست حق — ایں سخن دارم زاستاداں سبق
اے پسر با محنت و غم خوئے کن — روئے دل را جانبِ دلجوئے کن
گر فرح داری زفضلِ حق رواست — لیک از دنیا فرح جستن خطاست
حُزن و اندوہ ہست قوتِ بندگاں — غم شود یارِ فرح جویندگاں
ازچہ موجودی بیندیش اے پسر — ہر کسے دارد غمِ خویش اے پسر
کرد ایزد مر ترا از نیست ہست — از برائے آنکہ باشی حق پرست
تا تو باشی بندۂ معبود باش — با حیا و با سخا و جود باش

در بیانِ نصائح و نتائج دینی و دنیوی

خواب کم کن اوّلِ روز اے پسر — نفس را بدخو میاموز اے پسر
آخرِ روز نیکو نبود منام — پیشتر از شام خواب آمد حرام
اہلِ حکمت را نمی آید صواب — درمیانِ آفتاب و سایہ خواب
اے پسر ہرگز مرو تنہا سفر — با شدت رفتن سفر تنہا خطر
دست را بر رُخ زدن شومست شوم — استماعِ علم کن ز اہلِ علوم
شب در آئینہ نظر کردن خطاست — روز اگر بینی تو روئے خود رواست
خانہ گر تنہا و تاریکست بود — مو نسے باید کہ نزدیکت بود
دست را کم زن تو در زیرِ زنخ — نزدِ اہلِ علم سرد آمد چو یخ
چارپایاں را چو بینی در قطار — درمیانِ شاں نیائی زینہار
تا فزاید قدر و جاہت را خدا — روز و شب می باش دائم در دعا

کہ اللہ تعالیٰ خوشی کو دوست نہیں رکھتا۔ خوئے کن، عادت ڈال۔ روئے دل، دل کا چہرہ یعنی توجہ۔ دلجوئے، دل کو ڈھونڈنے والا یعنی اللہ تعالیٰ۔ فرح، دنیاوی خوشی یعنی اگر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے تجھے دینی خوشی عطا کی ہے تو درست ہے دنیا کی سوال نہ کر۔ حزن، غم۔ اندوہ، فکر۔ قوت، روزی۔ فرح، خوشی۔ ازچہ موجودی، تو کس لئے پیدا ہوا یعنی اللہ تعالیٰ نے تجھے کس لئے پیدا فرمایا ہے اس کی فکر کر۔ ایزد، اللہ تعالیٰ۔ [illegible] ہست، یعنی تو نہیں تھا تو اللہ تعالیٰ نے تجھے پیدا فرمایا تاکہ تو خدا کی یاد کرے جیسا کہ ارشاد ربانی ہے وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون یعنی میں نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ اول روز، دن کا ابتدائی حصہ۔ بدخو، بری عادت۔ آخر روز، دن کا آخری حصہ۔ اہل حکمت الخ یعنی دھوپ اور سایہ میں سونا حکماء کے نزدیک ناپسند ہے۔ تنہا، اکیلا۔ دست را بر رخ زدن، منہ پر ہاتھ مار کر بیٹھنا۔ تاریک، اندھیرا۔ مونس، ہمدم یعنی اندھیرے گھر میں اکیلے نہیں رہنا چاہیے۔ زیر زنخ، ٹھوڑی کے نیچے۔ سرد آمد، ٹھنڈا آیا ہے یعنی نامناسب ہے ہاتھ کو ٹھوڑی کے نیچے رکھنا علماء کے نزدیک اچھا نہیں ہے۔ چارپایاں را، یعنی چوپاؤں کی قطار میں سے مت گذر۔ قدر و جاہ، مرتبہ و عزت۔

نکو میدن، کم ہونا۔ معصیت، گناہ۔ ہر کہ رو در، یعنی جو شخص گناہ کی زندگی بسر کرتا ہے۔ گفتار، بات۔ دروغ، جھوٹ۔ فروغ، رونق

تا شود عمرت زیادہ در جہاں ‏ رو نکوئی کن نکوئی در نہاں

تا نہ کاہد روزیت در روزگار ‏ معصیت کم کن بعالم زینہار

ہر کہ رو در فسق و در عصیاں کند ‏ ایزد اندر رزقِ او نقصاں کند

کم شود روزی ز گفتارِ دروغ ‏ در سخن کذّاب را نبود فروغ

فاقہ آرد خوابِ بسیار اے پسر ‏ خواب کم کن باش بیدار اے پسر

ہر کہ در شب خوابِ عریاں می کند ‏ در نصیبِ خویش نقصاں می کند

بولِ عریاں ہم فقیری آورد ‏ اندُہِ بسیار و پیری آورد

در جنابت بد بود خوردن طعام ‏ ناپسند ست ایں بنزدِ خاص و عام

ریزہ ناں را میفگن زیر پائے ‏ گر ہمی خواہی تو نعمت از خدائے

شب مزن جاروب ہرگز خانہ در ‏ خاک روبہ ہم منہ در زیرِ در

گر بخوانی اب و مامت را بنام ‏ نعمتِ حق بر تو می گردد حرام

گر بہر چوبے کنی دنداں خلال ‏ بینوا گردی و افتی در وبال

دست را ہرگز بخاک و گل مشوے ‏ از برائے دست شستن آبجوے

اے پسر بر آستانِ در مشیں ‏ کم شود روزی ز کردارِ چنیں

تکیہ کم کن نیز در پہلوئے در ‏ باش دائم از چنیں خصلت بدر

در خلا جا گر طہارت می کنی ‏ وقتِ خود را داں کہ غارت می کنی

جامہ را بر تن نشاید دوختن ‏ باید از مرداں ادب آموختن

گر بدامن پاک سازی روئے خویش ‏ روزیت کم گردد اے درویش بیش

دیر رو بازار و بیروں آئی زود ‏ زانکہ رفتن را نیابی ہیچ سود

نیک نبود گر کشی از دم چراغ ‏ رہ مدہ دودِ چراغ اندر دماغ

کم زن اندر ریش شانہ مشترک ‏ زانکہ آں خاصِ تو باشد خوشترک

فاقہ، بھوک۔ عریاں، ننگا۔ نصیب، مقدر۔ بول، پیشاب۔ اندہ، غم
پیری، بڑھاپا۔ جنابت، جنسی حالت
ناپاکی کی حالت۔ ریزہ ناں، روٹی کا
ٹکڑا۔ جاروب، جھاڑو۔ خاک روبہ،
جھاڑو یعنی رات کو جھاڑو نہ دیا کرو
جھاڑو دروازے کے نیچے بھی نہ رکھ
اب، آم، باپ ماں یعنی والدین
کو نام سے مت پکار۔ چوب، لکڑی
بینوا، غریب۔ وبال، مصیبت یعنی
ہر لکڑی سے دانتوں کا خلال منع ہے
بلکہ اس کے لیے مخصوص لکڑی ہونی
چاہیے ایسا نہ ہو کہ جہاں کی ... تنکا
کے منہ میں ڈال لی
... دست را
یعنی ہاتھوں
... دھو۔ آستان، دروازے کی
چوکھٹ۔ پہلوے در، دروازے
کی وہ لکڑی جو دیوار کی طرف بلند
ہوتی ہے۔ بدر، دور۔ خلا، بیت الخلاء
طہارت، غسل۔ غارت، ضائع
جامہ، کپڑا یعنی جسم پر پہنے ہوئے
کپڑے کو نہیں سینا چاہیے۔ دامن،
پلہ یعنی جسم کے کپڑے سے منہ
کو صاف نہ کر و بلکہ علیحدہ کپڑے
سے منہ کو صاف کرنا چاہیے
دیر رو بازار، یعنی بازار ہر برائی
کی جا ہے ... مسجد ... جگہ
پاک ہے سب سے بری جگہ بازار ہے

اور عمدہ جگہ مسجد۔ نیک نبود، اچھا نہیں ہے۔ یعنی پھونک مار کر چراغ گل نہ کر۔ دود، دھواں۔ ریش، داڑھی۔ شانہ، کنگھی ...

گداگروں سے مانگے ہوئے ٹکڑے نہ خرید کیونکہ ان میں گھر گھر کی میل ہوتی ہے۔ دسترس، کشادگی۔ راہواری، تیز رو گھوڑا۔ لنگی، لنگڑاپن

از گدایاں پارہائے ناں مخر ‏ زانکہ می آرد فقیری اے پسر

دُور کن از خانہ تارِ عنکبوت ‏ باشد اندر ماندنش نقصانِ قُوت

خرج را بیروں ز اندازہ مکن ‏ خشک ریشِ خویش را تازہ مکن

دسترس گر باشدت تنگی مکن ‏ چونکہ رہواری برہ لنگی مکن

در بیانِ فوائدِ صبر

تا شوی در روزگار از صابراں ‏ غم مکن از دیدنِ سختی گراں

گر ترش سازی تو رُو اندر بلا ‏ خویش را از صابراں مشمر ہلا

در بلا وقتے کہ صابر نیستی ‏ نزدِ اہلِ صدق شاکر نیستی

بے شکایت صبرِ تو باشد جمیل ‏ باکسے کم کن شکایت از خلیل

گر نباشد فخر از درویشیت ‏ کے باہلِ فقر باشد خویشیت

گر ہمہ جنبش بفرماں باشدت ‏ حرمتت از حد فراواں باشدت

بندہ از خدمت بعقبیٰ می رسد ‏ لیکن از حرمت بمولیٰ می رسد

حرمتت در خدمت آرام دلست ‏ ہر کہ خدمت کرد مردِ مُقبل ست

گر نگردی اے پسر گردِ خلاف ‏ آنچہ زیبد ترا در صبر لاف

گر ہمی داری فرح را انتظار ‏ در بلا جز صبر نبود ہیچ کار

در بیانِ تجرید و تفرید

گر صفا می بایدت تجرید شو ‏ ور خبر داری ز اہلِ دید شو

ترکِ دعویٰ ہست تجرید اے پسر ‏ فہم کن معنیِ تفرید اے پسر

اصلِ تجریدت وداعِ شہوت است ‏ بلکہ کُلّی انقطاعِ شہوت است

گر دہی یکبار شہوت را طلاق ‏ آں زماں گردی تو در تفرید طاق

گر تو برداری ز غیرش اعتمید ‏ آنگہ از تجرید گردی با اُمید

صابراں، صابر کی جمع۔ صبر کرنیوالا۔ سختی، تکلیف۔ ترش، کھٹا۔ بلا، مصیبت۔ مشمر، شمار نہ کر۔ ہلا، ہرگز۔ اہل صدق، سچے لوگ۔ جمیل، اچھا۔ خلیل، دوست۔ خویشیت، تعلق۔ یعنی اگر تجھے درویشی پر فخر نہیں تو پھر فقرا کے ساتھ تجھے کوئی تعلق نہیں۔ جنبش، حرکت۔ فرماں، حکم۔ حرمت، عزت۔ فراواں، زیادہ۔ یعنی اگر تیرے تمام کام اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ہوں تو اس کی بارگاہ میں تیری بے حد عزت ہوگی۔ عقبےٰ، آخرت۔ حرمتت یعنی تیری عزت اور دلی سکون [illegible] کی خدمت میں [illegible] مقبل، [illegible] قبول خدا۔ فرح، خوشی۔ تجرید، تفرید۔ اپنے آپ کو ماسوی اللہ سے اور دنیاوی آلائشوں سے علیحدہ کرنا۔ صفا، صفائی۔ تجرید شو، اکیلا ہوجا۔ اہل دید، دیدارِ الٰہی کا شوق رکھنے والے۔ [illegible] دعوی۔ اپنے آپ کو [illegible] عاجزی وانکساری اختیار کرنا۔ فہم کن، سمجھ لے۔ وداع، چھوڑنا۔ انقطاع، چھوڑنا۔ طاق، اکیلا۔ اعتمید، اعتماد۔ بھروسہ۔ با امید، امید والا۔

اعتمادت چوں ہمہ بر حق بود — آں دمت تفرید جاں مطلق بود

ترکِ دنیا کن برائے آخرت — وز بدن برکش لباسِ فاخرت

گر بیابی از سعادت ایں مقام — صاحبِ تجرید باشی والسلام

گر ز دنیا دست شوئی بہرِ حق — وانکہ از تفرید گویندت سبق

رَو مجرد باش دائم مرد باش — تا بہر فرقے نشینی گرد باش

گِردِ کبر و عُجب و خود رائی مگرد — قدرِ خود بشناس و ہر جائی مگرد

ہر کہ گِردِ کورۂ انگشت گشت — جامہ از دودش سیاہ و زشت گشت

وانکہ با عطار میگردد قریب — اُو ہمہ یابد ز بوئے خوش نصیب

ہمنشینِ صالحاں باش اے پسر — دور باش از رند و قلّاش ای پسر

جانبِ ظالم مکن میل اے عزیز — ور کنی گردی ازاں خیل اے عزیز

رَو ز اہلِ ظلم بگریز اے فقیر — تا نسوزی ز آتش تیز اے فقیر

صحبتِ ظالم بسانِ آتش است — زانکہ خلق آزار تند و سرکش است

از حضورِ صالحاں صالح شوی — ور نشینی با بداں طالح شوی

ہر کہ اُو با صالحاں ہمدم شود — در حریمِ خاصِ حق محرم شود

اے پسر مگذار راہِ شرع را — اصل یابی گر بگیری فرع را

از شریعت گر نہی بیروں قدم — در ضلالت اُفتی و رنج و الم

ہر کہ در راہِ ضلالت می رود — از جہالت با بطالت می رود

حق طلب وز کارِ باطل دور باش — در سخا و مردمی مشہور باش

ہر کہ نگزیند صراطِ مستقیم — در عذابِ آخرت ماند مقیم

در رہِ شیطاں منہ گام اے اخی — تا نگردی خوار و بدنام اے اخی

ہر کہ در راہِ حقیقت سالک است — روز و شب خائف ز قہرِ مالک است

، بالکل۔ ترک۔ چھوڑنا۔ برکش، اتار دے۔ فاخرت۔ فخر والا یعنی دنیاوی زیب و زینت کو خدا کی رضا کے لیے ترک کر دے۔ سعادت، نیک بختی۔ دست شوئی، ہاتھ دھونا یعنی تجرد حاصل کرنے کے لیے پہلے دنیا سے ہاتھ دھو لے۔ مجرد، دنیاوی آلائشوں سے اکیلا۔ فرق، سر کی چوٹ۔ گرد، غبار۔ کبر، تکبر۔ عجب، غرور۔ خود رائی، خود پسندی۔ کورہ، بھٹی۔ انگشت، کوئلہ۔ دود، دھواں۔ زشت، میلے۔ صالحاں۔ یعنی نیک لوگوں کے پاس بیٹھ اور بُروں سے دور رہ۔ رند، احکام شرع کی پابندی نہ کرنے والا۔ قلاش، بدمعاش۔ میل، رغبت۔ خیل، گروہ۔ بساں، مانند۔ یعنی جیسی مجلس ہوگی ویسی ہی تاثیر۔ حریم، دربار۔ اے پسر مگذار، یعنی شریعت کے راستہ کو مت چھوڑ، یہ جڑ کی مانند ہے جڑ قائم ہو تو درخت پھل دیتا ہے ورنہ خشک ہو جاتا ہے۔ ضلالت، گمراہی۔ صراط مستقیم، سیدھا راستہ مسلک اہل سنت و جماعت۔ مقیم، رہنے والا۔ گام، قدم۔ خوار، ذلیل۔ راہِ حقیقت، سچا راستہ خدا کی راہ۔ سالک، چلنے والا۔ خائف، ڈرنے والا۔

بر خلافِ نفس کن کار اے پسر | تا نیفتی زار در نارِ سقر

دربیانِ کرامت الٰہی

چار چیز است از کرامتہائے حق | مقبل ست آنکس کہ گیرد ایں سبق

اوّل آں باشد کہ باشد راست گوے | با سخاوت باشد و ہم تازہ روے

بعد ازاں حفظِ امانت باشدش | ہم نظر پاک از خیانت باشدش

ہر کرا حق دادہ باشد ایں چہار | باشد آں کس مومن و پرہیزگار

دربیانِ آنکہ دوستی را نشاید

دوستِ بد باشد زیاں کار اے پسر | تو طمع زاں دوست بردار اے پسر

ہر کہ می گوید بد بہائے تو فاش | دوست مشمارش بدو ہمدم مباش

دوستی ہرگز مکن با بادہ خوار | ازچناں کس خویشتن را دور دار

منعمے گر می کند ترکِ زکوٰۃ | دور از وے باش تا داری حیوٰۃ

دور شو زاں کس کہ خواہد از تو سود | گر سرِ خود بر قدمہائے تو سود

اے پسر از سود خواراں کن حذر | خصمِ ایشاں شد خدائے دادگر

آنکہ از مردم ہمی گیرد ربا | زینہار او را نگوئی مرحبا

دربیانِ غمخواری مردم

بر سرِ بالینِ بیماراں گذر | زانکہ ہست ایں سنتِ خیر البشر

تا توانی تشنہ را سیراب کن | در مجالس خدمتِ اصحاب کن

خاطرِ ایتام را دریاب نیز | تا ترا پیوستہ حق دارد عزیز

چوں شود گریاں یتیمے ناگہاں | عرشِ حق در جنبش آید آں زماں

چوں یتیمے را کسے گریاں کند | مالک اندر دوزخش بریاں کند

آنکہ خنداند یتیمِ خستہ را | باز یابد جنتِ دربستہ را

نارِ سقر۔ دوزخ کی آگ۔
راست گوئی۔ سچ بولنے والا۔
دوستِ بد، برا دوست۔ طمع،
لالچ۔ فاش۔ ظاہر۔ بادہ خوار،
شرابی۔ سود۔ بیاج۔ سود۔ رگڑے
یعنی سود خوار اگر اپنے سر کو تیرے
پاؤں رگڑے پھر بھی اس کے
قریب نہ جا۔ سود خوار۔ بیاج
کھانے والا۔ حذر۔ پرہیز۔
خصم۔ دشمن۔ دادگر،
انصاف کرنے والا۔
مرحبا۔ خوش [illegible]
بالین۔ سرہانہ۔ خیر البشر،
نبی اکرم صلی اللہ
علیہ وسلم۔
تشنہ۔
پیاسا
مجالس۔
مجلس کی جمع۔
اصحاب۔ ساتھی۔
خاطر۔ دل۔ ایتام۔ یتیم کی
جمع۔ دریاب۔ دلجوئی کر۔
ناگہاں، اچانک۔ گریاں،
رونے والا۔ بریاں۔ جلانا
یعنی یتیم کو تکلیف پہنچانا
عذابِ الٰہی میں گرفتار ہونے
کا سبب ہے۔
خستہ، غمناک۔ یعنی
جو شخص یتیم کو خوش کرتا
ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے
جنت کے بند دروازے
کھول دیتا ہے۔

ہر کہ اسرار کند فاش اے پسر — از چناں کس دُور می باش اے پسر

در جوانی دار پیراں را عزیز — تا عزیزِ دیگراں باشی تو نیز

بر ضعیفاں گر بخشائی رواست — کیں ز سیرت ہائے خوبِ اولیاست

بر سرِ سیری مخور ہرگز طعام — تا نہ میرد در بدن قلب اے غلام

علتِ مردم ز پُرخواری بود — خوردنِ پُر تخمِ بیماری بود

راحتے نبود حسودِ شوم را — کاذبِ بدبخت را نبود وفا

ہر منافق را تو دشمن دار باش — از وے و از فعل وے بیزار باش

تو بہ بدخو کجا محکم شود — مر بخیلاں را مروّت کم شود

تا شود دینِ تو صافی چوں زلال — باش دائم طالبِ قُوتِ حلال

آنکہ باشد در پئے قُوتِ حرام — در تنِ اُو دل ہمی میرد مدام

در بیانِ صلۂ رحم

رَو بپرسیدن بر خویشانِ خویش — تا کہ گردد مدّتِ عمرِ تو بیش

ہر کہ گرداند ز خویشاوند رُو — بے گماں نقصاں پذیرد عمرِ اُو

ہر کہ اُو ترکِ اقارب می کند — جسمِ خود قُوتِ عقارب می کند

گرچہ خویشانِ تو باشد از بداں — بدتر از قطعِ رحم چیزے مداں

ہر کہ اُو از خویش خود بیگانہ شد — نامش از روئے بدی افسانہ شد

در بیانِ فتوت

چیست مردی اے پسر نیکو بداں — اوّلاً ترسیدن از حق در نہاں

عذر خواہد مرد پیش از معصیت — باشدش طاعات بیش از معصیت

آنکہ کارِ نیک مرداں می کند — با ضعیفاں لطف و احساں می کند

ہر کہ اُو باشد ز مردانِ خدا — باشد اندر تنگدستی با سخا

کھانا نہ کھا۔ علت۔ بیماری۔ پرخواری۔ زیادہ کھانا۔ تخم۔ بیج یعنی زیادہ کھانا بیماری کا بیج ہے اس سے بیماری پیدا ہوتی ہے۔ راحت۔ آرام۔ حسود۔ حسد کرنے والا۔ شوم۔ منحوس۔ بیزار۔ نفرت کرنیوالا۔ بدخو۔ بری عادت والا۔ محکم۔ مضبوط۔ مروت۔ احسان۔ صافی۔ صاف۔ زلال۔ صاف اور میٹھا پانی۔ قوت۔ روزی۔ صلۂ رحم۔ قریبی رشتہ داروں کے ساتھ اچھا برتاؤ۔ خویشان۔ خویش۔ قریبی رشتہ دار ... اس کی زندگی میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ ترک۔ چھوڑنا۔ اقارب۔ قریب کی جمع، رشتہ دار۔ عقارب۔ عقرب کی جمع، بچھو۔ یعنی جو شخص قریبی رشتہ داروں سے قطع رحمی کرتا ہے اس کے جسم کو بچھو اپنی غذا بنائیں گے۔ گرچہ خویشاں یعنی تیرے رشتہ دار تیرے ساتھ اگر بُرا سلوک کریں پھر بھی تو ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کر یہی کمال ہے۔ بیگانہ۔ لاتعلق۔ افسانہ۔ قلعہ یعنی اس کا نام برائی میں مشہور ہو جاتا ہے۔ مردی۔ جوانمردی۔

ترسیدن۔ ڈرنا۔ نہاں۔ پوشیدہ۔ عذر۔ معافی۔ معصیت۔ گناہ۔ طاعات۔ طاعت کی جمع، فرمانبرداری۔ با سخا۔ سخاوت کرنے والا۔

مردانِ حق، اللہ کے مقبول بندے یعنی اللہ کے مقبول بندوں کی نشانی یہ ہے کہ وہ دشمن کی دلآزاری بھی نہیں کرتے۔ خصماں،

اے پسر در صحبتِ مرداں درآئے — تا نظر یابی از فضلِ خدائے

ہر کہ از مردانِ حق دارد نشاں — نگذراند عیبِ دشمن بر زباں

خود نخواہد مرد خصماں را ہلاک — از غمِ ایشاں شود اندوہناک

می نجوید مرد انصاف از کسے — گر رسد ظلم و جفا ہا اُو بسے

ہر کہ پا اندر رہِ مرداں نہاد — کے رود ہرگز بدنبالِ مراد

اے پسر ترکِ مرادِ خویش گیر — وانگہے راہِ سلامت پیش گیر

در بیانِ فقر

فقر میدانی چہ باشد اے پسر — با تو گویم گر نداری زاں خبر

گرچہ باشد بینوا در زیرِ دلق — خویش را مُنعم نماید پیشِ خلق

گرسنہ باشد ز سیری دم زند — دوستی با دشمنانِ خود کند

گرچہ باشد لاغر و زار و ضعیف — وقتِ طاعت کم نباشد از حریف

خونِ دل پُر دارد و دستِ تہی — می نُماید در نزاری فربہی

اے پسر خود را بدرویشاں سپار — تا نگہدارد ترا پروردگار

با فقیراں ہر کہ ہمدم می شود — در سرائے خُلد محرم می شود

در بیانِ انتباہ از غفلت

در بلا یاری مخواہ از ہیچ کس — زانکہ نبود جز خُدا فریاد رس

از خدائے خویشتن غافل مباش — غافلانہ در رہِ باطل مباش

جائے گریہ است ایں جہاں درو مخند — چشمِ عبرت بر کشا وُ لب بہ بند

ہمچو مور از حرص ہر سوئے مرو — پندِ ناصح را بگوشِ جاں شنو

اے پسر کودک نہ بازی مکن — کار با شیطاں با انبازی مکن

نفسِ بد را در گنہ یاری مدہ — عمر بر باد از تبہ کاری مدہ

خصم کی جمع دشمن۔ اندوہناک، غمناک۔ دنبال، پیچھے۔ ترک، چھوڑنا۔ راہ سلامت۔ امن کا راستہ۔ بے نوا، محتاج۔ منعم، دولت مند۔ خلق، مخلوق۔ یعنی وہ مخلوق کے سامنے اپنے آپ کو ذلیل و رسوا نہیں کرتا، جیسا کہ فرمان خداوندی ہے، لا یسئلون الناس [illegible]۔ فاقہ کرتے، بھوکا۔ سیری، پیٹ کا بھرا ہوا ہونا۔ لاغر، کمزور۔ خوں دل پر دارد، یعنی دل کو مضبوط رکھتا ہے اگرچہ ہاتھ خالی ہوں۔ نزاری، کمزوری۔ فربہی، موٹاپن۔ سپار، سپردن سے امر ہے۔ سپرد کر دے۔ سرائے خلد، ہمیشگی کی سرائے یعنی جنت۔ انتباہ، متنبہ کرنا۔ بلا، مصیبت۔ یاری، مدد۔ فائدہ یہاں غیر خدا سے مراد بت اور معبودانِ باطلہ مراد ہیں اولیاء انبیاء خدا کے دوست ہیں اور اسی کی عطا کردہ طاقت سے اس کے بندوں کی مدد کرتے ہیں یہی اہلسنت کا مسلک ہے زیادہ تفصیل کے لیے اعلیٰ حضرت کا رسالہ الاستمداد ملاحظہ فرمائیں۔ جائے گریہ، رونے کی جگہ۔ چشمِ عبرت، نصیحت کی آنکھ۔ لب، ہونٹ۔ مور، چیونٹی۔ حرص، لالچ۔ یعنی چیونٹی کی طرح لالچی نہ بن۔ کودک، بچہ۔ بازی، کھیل کود۔ انبازی، شرکت۔ یعنی شیطان کے ساتھ بُرے کاموں میں شریک نہ ہو۔ یاری، مدد،

ہر کجا تہمت بود آں جا مرو ۔ راہِ حق را ہمچو نابینا مرو
دشمنے داری ازو ایمن مباش ۔ زیرِ سقفِ بے ستوں ساکن مباش
در رہِ فسق و ہوا مرکب متاز ۔ خویشتن را سخرۂ شیطاں مساز
چوں سفر در پیش داری زاد گیر ۔ عمرِ خود را سر بسر برباد گیر
اے پسر اندیشہ از اغلال کن ۔ نفسِ بد را از لگد پامال کن
تا نسوزی سازگاری پیشہ کن ۔ از عذاب و قہرِ حق اندیشہ کن
جملہ را چوں ہست بر دوزخ گذر ۔ جائے شادی نیست باچندیں خطر
آتشے در پیش داری اے فقیر ۔ ہیچ خوفت نیست از نارِ سعیر
عقبہ در راہ ہست و بارت بس گراں ۔ نگذرد بارت بسعیِ دیگراں
داری اندر پیش روزِ رستخیز ۔ از خدایت نیست امکانِ گریز
اے پسر راہِ شریعت پیش گیر ۔ زود تر ترکِ ہوائے خویش گیر
اے برادر باش در فرمانِ حق ۔ تا بیابی جنت و رضوانِ حق
گردن از حکمِ خدایت بر متاب ۔ تا نمانی روزِ محشر در عذاب
تا بیابی در بہشتِ عدن جائے ۔ شفقتے بنمائے با خلقِ خدائے
تا دہندت جائے در دار السلام ۔ با فقیراں روز و شب می دہ طعام
شاد اگر داری درونِ خستہ را ۔ باز یابی جنتِ دربستہ را
ہر کہ آرد ایں نصیحت را بجائے ۔ در دو عالم راحتش بخشد خدائے
یا الٰہی رحم کن بر ما ہمہ ۔ عفو کن جملہ گناہِ ما ہمہ
عاجزیم و جرمہا کردہ بسے ۔ نیست ما را غیرِ تو دیگر کسے
گر بخوانی ور برانی بندہ ایم ۔ ہر چہ حکمِ تست زاں خرسندہ ایم
رحمتِ حق باد بر جانِ کسے ۔ کیں نصائح را بخواند او بسے

کرے ہم تیرے ہی عاجز بندے ہیں اور تیرے ہر حکم پر راضی ہیں۔ کیں ۔ کہ ایں کا مخفف ہے ۔ نصائح ۔ نصیحت کی جمع ۔

خاتمہ

رحمتے ماند بسے از ذوالجلال ۔ بر روانِ پاکِ آں صاحب کمال
کیں ہمہ درہا بنظم آوردہ است ۔ غوطہا در بحرِ معنی خوردہ است
یادگارے در جہاں بگذاشتہ ۔ ہیچ پندے را فرو نگذاشتہ
اہلِ دیں را ایں قدر کافی بود ۔ اہلِ دنیا را ہمیں وافی بود
ہر کہ اینہا را بداند عاقل است ۔ وانکہ اینہا کار بندد کامل است
در جوارِ انبیا دار السلام ۔ ہمنشینِ اولیا باشد مدام
یا رب آں ساعت کہ جاں بر لب رسد ۔ جسمِ پژمردہ بتاب و تب رسد
شربتِ شہدِ شہادت نوشیم ۔ خلعتِ راہِ سعادت پوشیم
چوں ندارم در دو عالم جز تو کس ۔ ہم تو می باشی مرا فریاد رس

صد پندِ لقمانِ حکیم بصاحبزادۂ ذوالاحترام والتکریم

اوّل[1] آنکہ اے جانِ پدر خدائے عز و جل را بشناس وہر چہ[2] از پند و نصیحت گوئی نخست[3] بداں کار کن، سخن[4] باندازۂ خویش گوئی۔ قدرِ[5] مردم بداں حقِ[6] ہمہ کس را بشناس۔ رازِ[7] خود را نگہدار۔ یار[8] را وقتِ سختی بیازمائے۔ دوست[9] را بسود و زیاں امتحان کن۔ از مردم[10] ابلہ و ناداں بگریز۔ دوست[11] زیرک و دانا گزیں۔ در کارِ خیر[12] جد و جہد نمای۔ بر زناں[13] اعتماد مکن۔ تدبیر[14] با مردم مصلح و دانا کن۔ سخن[15] بحجت گوئی جوانی[16] را غنیمت داں۔ بہنگامِ جوانی[17] کارِ دو جہانی راست کن۔ یاراں[18] و دوستاں را عزیز دار۔ با دوست[19] و دشمن ابرو کشادہ دار۔ مادر و پدر[20] را غنیمت داں۔ استاد[21] را بہتر از پدر شمر۔ خرچ[22] را باندازۂ دخل کن۔ در ہمہ[23] کار میانہ رو باش۔ جوانمردی[24] پیشہ کن خدمت[25] مہماں بواجبی ادا کن۔ در خانہ[26] کسیکہ در آئی چشم و زباں را نگاہ دار۔ جامہ[27] و تن را پاک دار با جماعت[28] یار باش فرزند[29] را علم و ادب بیاموز۔ و اگر ممکن باشد تیر انداختن و سواری بیاموز

کفش وموزہ کہ پوشی ابتدا از پائے راست کن و بدر آوردن از چپ گیر ۔ با ہر کس کار باندازۂ او کن ۔ بشب چوں سخن گوئی آہستہ و نرم گوئی و بروز چوں گوئی ہر سو نگاہ بکن ۔ کم خوردن و خفتن و گفتن عادت انداز ۔ ہر چہ بخود نہ پسندی بدیگراں مپسند ۔ کار با دانش و تدبیر کن ۔ ناآموختہ استاذی مکن ۔ با زن و کودک راز مگو ۔ بر چیز کساں دل منہ ۔ از بداصلاں چشمِ وفا مدار ۔ بے اندیشہ در کار مشو ۔ ناکردہ را کردہ مشمر ۔ کارِ امروز بفردا میفگن ۔ با بزرگ تر از خود مزاح مکن ۔ با مردم بزرگ سخنِ دراز مگو ۔ عوام الناس را گستاخ مساز ۔ حاجتمند را نومید مکن ۔ خیر کساں بخیرِ خود میامیز ۔ مالِ خود را بدست و دشمن منمائی ۔ خویشاوندی از خویشاں مبر ۔ کساں را کہ نیک باشند بغیبت یاد مکن ۔ بخود منگر ۔ جماعتے کہ ایستادہ باشند تو نیز موافقتِ ہمہ کن ۔ انگشتاں بہمہ مگذاراں ۔ در پیشِ مردم خلالِ دنداں مکن ۔ آبِ دہن و بینی بآوازِ بلند میانداز ۔ در فاژہ دست بردہن بنہ ۔ بروئے مردم کابلی مکش ۔ انگشت در بینی مکن ۔ سخنِ ہزل آمیختہ مگو ۔ مردم را پیشِ مردم خجل مکن ۔ سخنِ گفتہ دیگر بار مخواہ ۔ از سخنے کہ خندہ آید حذر کن ۔ ثنائے خود و اہلِ خود پیشِ کس مگو ۔ خود را چوں زناں میارائی ۔ ہرگز براداز فرزنداں مباش ۔ زباں را نگاہ دار ۔ وقتِ سخن دست مجنباں ۔ حرمتِ ہمہ کس را پاس دار ۔ بہ بدآمدِ کساں ہمدستاں مشو ۔ مردہ را بہ بدی یاد مکن کہ سود ندارد ۔ تا توانی جنگ و خصومت مساز ۔ قوت آزمائے مباش ۔ آزمودہ کس را بصلاح گماں مبر ۔ نانِ خود را بر سفرۂ دیگراں مخور ۔ در کارِ بد تعجیل مکن ۔ برائے دنیا خود را در رنج میفگن ۔ ہر کہ خود را بشناسد او را بشناس ۔ در حالتِ غضب سخنِ فہمیدہ گوئی ۔ باستینِ آبِ بینی پاک مکن ۔ بوقت برآمدن آفتاب مخسپ ۔ پیشِ مردم مخور ۔ از بزرگاں براہ پیش مرو ۔ درمیانِ سخنِ مردم میا ۔ پیشِ مردم سر بزانو منہ ۔ چپ و راست منگر بلکہ نظر بسوئے زمیں بدار ۔ اگر توانی بر ستورِ برہنہ سوار مشو ۔ پیشِ مہماں بکسے خشم مکن ۔ مہماں را بکار مفرمائے ۔ با دیوانہ و مست سخن مگوئے ۔ با قلاشاں و اوباشاں بر سرِ محلہا منشیں ۔ بہرِ سود و زیاں آبروئے خود مریز ۔ فضول و مسخرہ مباش ۔

کفش ۔ جوتا ۔ راست ۔ دایاں ۔ بدر آوردن ۔ اتارنا ۔ چپ ۔ بایاں ۔ ہر سو ۔ ہر طرف یعنی بات کرنے سے پہلے چاروں طرف دیکھ لے ۔ دانش ۔ عقل ۔ تدبیر ۔ یعنی سوچ بچار کے بغیر کوئی کام نہ کر ۔ امروز ۔ آج ۔ فردا ۔ کل ۔ خیر کساں ۔ یعنی دوسروں کی نیکی کو اپنی نیکی نہ سمجھ ۔ خویشاوندی ۔ ہمدردی ۔ بخود منگر ۔ اپنے آپ کو نہ دیکھ ۔ یعنی ۔ ۔ ۔ دہن ۔ منہ ۔ بینی ۔ ناک ۔ فاژہ ۔ اوباسی ۔ ہزل ۔ مزاح ۔ پاس ۔ لحاظ رکھ ۔ ہمدستاں ۔ شریک ۔ تاتوانی ۔ یعنی جب تک ہو سکے لڑائی جھگڑے سے بچو ۔ صلاح ۔ بہتری ۔ تعجیل ۔ جلدبازی ۔ سفرہ ۔ دستر خوان ۔ غضب ۔ غصہ ۔ از بزرگاں ۔ یعنی بزرگوں کے آگے مت چلو ۔ درسخن مردم ۔ یعنی دوسروں کی بات میں نہ آ ۔ ستور ۔ سواری ۔ اوباش ۔ بدمعاش ۔

خصومتِ[۹۱] مردم[۹۲] بخویش نگیر۔ از[۹۳] جنگ و فتنہ برکراں باش۔ بے کار[۹۴] دو انگشتری و درم مباش۔ مراعات[۹۵] کن چنداں کہ خوار نسازی۔ فروتن باش[۹۶]، زندگانی کن بخدائے تعالےٰ بصدق، بنفس بقہر، با خلق بانصاف، بہ بزرگاں بخدمت، بخُرداں بشفقت، بدرویشاں بسخاوت، بدوستان و یاران نصیحت، بدشمناں بحلم، بجاہلاں بخاموشی، بعالماں بتواضع۔ باید[۹۷] طریق بسر برد برمالِ کسے طمع مکن و چوں پیش آید منع مکن، لیکن چوں پیش آید جمع مکن۔ و گفت[۹۸] سہ ہزاراں کلمہ در نصیحت نوشتہ ام، سہ کلمہ ازاں برگزیدہ ام، دو کلمہ ازاں یاد دار و یک را فراموش گرداں۔ یعنی خدائے تعالےٰ و مرگ را یاد دار و نیکی کردہ را فراموش کن۔ و نیز[۹۹] فرمودہ اند کہ خاموشی ہفت خاصیت دارد، زینت ست بے پیرایہ، ہیبت بے سلطنت، عبادتِ بے محنت حصارِ بے دیوار، بے نیازی بے حذر، فراغ از کراماً کاتبین، پوشیدنِ عیبہا۔

بیت

بطبعم ہیچ مضموں بہ ز بستن نمی آید		خموشی معنیٔ دارد کہ در گفتن نمی آید

فرد

سینہا را خامشی گنجینۂ گوہر کند		یاد دارم از صدف این نکتۂ سربستہ را

نقل[۱۰۰] است کہ از وے پرسیدند از معنے بلوغ چیست، فرمود دو معنی دارد یکے آں کہ از مرد منی بیروں آید دوم آں کہ مرد از منی بیروں آید۔ فقط

—— ہر قسم کی کتابیں ملنے کا پتہ ——

ہماری مطبوعات

۱۴۰۴ھ / ۱۹۸۴ء

۳

کتاب	قیمت
تحقیق الفتوے	۳۰/-
العقد النامی علی شرح جامی (عربی)	۶۰/-
شرح میر زاہد ملا جلال علامہ خیر آبادی	۱۵/-
فیض الادب	۷/۵۰
جواہر المنطق	۶/-
شرح مرقات	۱۸/-
تاسیس النظر (عربی)	۱۰/-
الیواقیت المہریہ	۱۲/-
تاریخ نجد وحجاز	۳۹/-
تاریخی فیصلہ	۴/-
وصایا شریف	۵/-
فقہ اسلامی	۳۶/-
دعوت فکر	۱۲/-
تذکرہ محدث سورتی	**۳۰/-**
سلام رضا انگلش	۹/-
الدولۃ المکیۃ انگلش	۲۱/-
سیرت رسول اکرم	۴/۵۰
چودھویں رات کی دوشیزہ	۲/۲۵

مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ لاہور

مطبوعات

۱۴۰۴ھ / ۱۹۸۴ء

۳

کتاب	قیمت
تحقیق الفتوٰے	۳۰/-
المعتقد المنتقد علی شرح جامی (عربی)	۶۰/
شرح میرزاہد ملا جلال علامہ خیر آبادی	۱۵/-
فیض الادب	۷/۵۰
جواہر المنطق	۶/-
شرح مرقات	۱۸/-
تاسیس النظر (عربی)	۱۰/-
الیواقیت المہریہ	۱۲/-
تاریخ نجد وحجاز	۳۶/-
تاریخی فیصلہ	۴/-
وصایا شریف	۵/-
فقہ اسلامی	۳۶/-
دعوتِ فکر	۱۲/-
تذکرہ محدث سورتی	**۳۰/-**
سلام رضا انگلش	۹/-
الدولۃ المکیہ انگلش	۲۱/-
سیرت رسولِ اکرم	۲/۵۰
چودھویں رات کی دوشیزہ	۲/۲۵

پندنامہ
تصنیف: حضرت شیخ فریدالدین عطار رضی اللہ تعالیٰ عنہ
تحشیہ: مولانا بشیر احمد سیالوی جامعہ اسلامیہ رضویہ (چک سواری)
مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ لاہور